معلومات قرآن

سوالات مع جوابات

علی اصغر چوہدری

ترتیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید کے متعلق حضور اکرمؐ کا ایک جامع ارشاد

حارث اعور فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ کچھ لوگ بعض مسائل میں جھگڑا کر رہے ہیں۔ میں حضرت علیؓ کے پاس گیا اور انھیں اس بات کی خبر دی۔ حضرت علیؓ نے فرمایا:

''کیا یہ باتیں ہونے لگیں؟'' میں نے کہا ''جی ہاں'' حضرت علیؓ نے فرمایا:

''یاد رکھو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ نے فرمایا:

''خبردار رہو۔ عنقریب ایک بڑا فتنہ سر اٹھائے گا۔''

میں نے عرض کیا ''اس فتنے میں ذریعۂ نجات کیا ہوگا۔'' فرمایا: ''اللہ کی کتاب۔''

(۱) اس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات ہیں۔

(۲) تم سے بعد ہونے والی باتوں کی خبر ہے۔

(۳) اور تمھارے آپس کے معاملات کا فیصلہ ہے۔

(۴) اور یہ ایک دوٹوک بات ہے ہنسی دل لگی کی نہیں ہے۔

(۵) جو سرکش اسے چھوڑے گا، اللہ اس کی کمر توڑے گا۔

(۶) اور جو کوئی اسے چھوڑ کر کسی اور بات کو اپنی ہدایت کا ذریعہ بنائے گا۔ اللہ اسے گمراہ کردے گا۔

(۷) خدا کی مضبوط رسی یہی ہے۔

(۸) یہی حکمتوں سے بھری ہوئی یاددہانی ہے۔

(۹) یہی بالکل سیدھی راہ ہے۔

(۱۰) اس کے ہوتے ہوئے خواہشیں گمراہ نہیں کرتی ہیں۔

(۱۱) اور نہ زبانیں لڑکھڑاتی ہیں۔

(۱۲) اہل علم کا دل کبھی اس سے سیر نہیں ہوتا۔

(۱۳) اسے بار بار دہرانے سے اس کی تازگی نہیں جاتی۔(یہ کبھی پرانا نہیں ہوتا)

(۱۴) اس کی عجیب باتیں کبھی ختم نہ ہوں گی۔

(۱۵) یہ وہی ہے جسے سنتے ہی جن پکار اٹھے تھے:

''بلاشبہ ہم نے عجیب وغریب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔لہٰذا ہم اس پر ایمان لائے ہیں۔''

(۱۶) جس نے اس کی سند پر کہا ــــ سچ کہا۔

(۱۷) جس نے اس پر عمل کیا ــــ درجہ پائے گا۔

(۱۸) جس نے اس کی بنیاد پر فیصلہ کیا۔اس نے انصاف کیا۔

(۹۱) جس نے اس کی طرف دعوت دی۔اس نے سیدھی راہ کی طرف راہ نمائی کی۔

اے اعور! ان باتوں کو گرہ میں باندھ لو۔

حرفِ اوّل

اللہ جل شانہ' کا پاک کلام ہر کلام سے عظیم تر ہے۔اس کلام کو پہنچانے والے جبریل امین تمام فرشتوں سے عظیم ہیں۔جن تک یہ کلام پاک پہنچایا گیا ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ وہ تمام مخلوقات سے عظیم ہیں اور جس امت تک یہ کلام پاک پہنچا ہے وہ سب امتوں سے عظیم ہے۔

کیا ہم اس عظیم اور اشرف امت کے صحیح رکن ہیں؟ یہ جاننے کے لیے ہمیں خود کو قرآنِ مجید میں تلاش کرنا چاہیے کیوں کہ اس میں افراد و ملل کے مختلف سانچے موجود ہیں،اور قرآن پاک میں تھوڑا سا غور و فکر کرنے کے بعد ہر شخص اپنا سانچہ ڈھونڈ سکتا ہے۔مبارک ہیں وہ جو کلام پاک کے بتائے ہوئے بہترین اور مقبول ترین سانچے میں فٹ ہو سکیں۔

یہ مختصر سی کتاب قرآن مجید کے مطالعہ کا ذوق وشوق پیدا کرنے کے لیے ترتیب دی گئی ہے تاکہ کلام پاک کو دل سوزی سے پڑھیں۔اسی میں غور و فکر کریں اور اس کی بتائی ہوئی سیدھی راہ پر گامزن ہوں۔کیوں کہ دینی و دنیاوی سعادتوں اور کامرانیوں کا راز اس میں ہے اور روحانی و اخلاقی بیماریوں کا شافی اور مکمل علاج بھی اسی نسخۂ کیمیا میں موجود ہے۔اللہ پاک ہماری اس کوشش کو قبول فرمائیں اور ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق سے نوازیں۔

علی اصغر چوہدری

۲۰ / مارچ ۱۹۸۲

قرآن مجید اور اعداد و شمار

سوال : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید میں کون سا حرف کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب : اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

حرف	تعداد	حرف	تعداد	حرف	تعداد
ا	۴۸۸۷۲	ز	۱۵۹۰	ق	۶۸۱۳
ب	۱۱۴۲۸	س	۵۹۹۱	ک	۹۵۰۰
ت	۱۱۹۹	ش	۲۱۱۵	ل	۳۴۳۲
ث	۱۲۷۶	ص	۲۰۱۲	م	۳۶۵۲۵
ج	۲۲۷۲	ض	۱۲۰۷	ن	۴۰۱۹۰
ح	۹۷۳	ط	۱۲۷۷	و	۳۵۵۳۶
خ	۲۴۱۶	ظ	۸۴۲	ہ	۱۹۰۷۰
د	۵۶۰۲	ع	۹۲۲۰	لا	۳۷۲۰
ذ	۴۶۷۷	غ	۲۲۰۸	ی	۴۵۹۱۹
ر	۱۱۷۹۲	ف	۸۴۹۹	ے	....

سوال : کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قرآن مجید میں کل حرکات (اعراب، زبر، زیر، پیش) وغیرہ کتنی ہیں؟

جواب : فتحات (زبر) ۵۳۲۲۳ ضمات (پیش) ۸۸۵۴

کسرات (زیر) ۳۹۵۸۲ مدّات (~) ۱۷۷۱

تشدید (شدّ) ۱۲۷۴ نقاط (۰) ۱۰۵۶۸۴

سوال : قرآن مجید کے پاروں کی تعداد بتایئے؟

جواب : تیس

سوال : قرآن مجید کی منزلوں کی تعداد بتایئے؟

جواب : سات

سوال : قرآن مجید کی سورتوں کی تعداد بتایئے؟

جواب : ۱۱۴(ایک سو چودہ)

سوال : قرآن مجید میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب : ۵۴۰ (پانچ سو چالیس)

سوال : قرآن مجید میں کل کتنی آیات ہیں؟

جواب : ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھاسٹھ)

سوال : قرآن مجید کی منزلوں کی تعداد بتایئے؟

جواب : (۱) سورۂ فاتحہ تا سورۂ نسآء (۲) سورۂ مائدہ تا سورۂ توبہ
(۳) سورۂ یونس تا سورۂ نحل (۴) سورۂ بنی اسرائیل تا سورۂ فرقان
(۵) سورۂ شعراء تا سورۂ یٰسین (۶) سورۂ الصّٰفّٰت تا سورۂ حجر
(۷) سورۂ قٓ تا سورۂ الناس

سوال : قرآن مجید کی آیات کی اقسام بتایئے؟

جواب :

قسم آیات	تعداد	قسم آیات	تعداد
(۱) آیات وعدہ	۱۰۰۰	(۶) آیات قصص	۱۰۰۰
(۲) آیات وعید	۱۰۰۰	(۷) آیات تحلیل	۲۵۰
(۳) آیات نہی	۱۰۰۰	(۸) آیات تحریم	۲۵۰
(۴) آیاتِ امر	۱۰۰۰	(۹) آیات تسبیح	۱۰۰
(۵) آیات مثال	۱۰۰۰	(۱۰) آیات متفرقہ	۶۶

(جملہ ـــــــ ۶۶۶۶)

سوال : قرآن مجید کی مدت نزول کتنی ہے؟

جواب : ۲۲سال ۵ماہ ۱۴دن

سوال : قرآن مجید میں سجدہ کی آیات کتنی ہیں؟

جواب : متفق علیہ:۱۴مقامات، اختلافی:۱ مقام

سوال : قرآن مجید کے کلمات کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب : چھیاسی ہزار چار سوتیس (۸۶۴۳۰)

سوال : قرآن مجید کے کل حروف کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : تین لاکھ تیئس ہزار سات سوساٹھ (۳۲۳۷۶۰)

سوال : قرآن مجید کی مکّی سورتیں کون کون سی ہیں؟

جواب :

(۱) الفاتحہ	(۲) الانعام	(۳) الاعراف
(۴) یونس	(۵) ھود	(۶) یوسف
(۷) ابراہیم	(۸) الحجر	(۹) النحل
(۱۰) بنی اسرائیل	(۱۱) الکہف	(۱۲) مریم
(۱۳) طٰہٰ	(۱۴) الانبیاء	(۱۵) المومنون
(۱۶) الفرقان	(۱۷) الشعراء	(۱۸) النمل
(۱۹) القصص	(۲۰) العنکبوت	(۲۱) روم
(۲۲) لقمان	(۲۳) السجدہ	(۲۴) سبا
(۲۵) فاطر	(۲۶) یٰسین	(۲۷) الصّافّات
(۲۸) صٓ	(۲۹) الزمر	(۳۰) المومن
(۳۱) حٰمٓ السجدہ	(۳۲) الشوریٰ	(۳۳) الزخرف
(۳۴) الدخان	(۳۵) الجاثیہ	(۳۶) الاحقاف
(۳۷) قٓ	(۳۸) الذاریات	(۳۹) الطّور
(۴۰) النجم	(۴۱) القمر	(۴۲) الواقعہ
(۴۳) الطلاق	(۴۴) الملک	(۴۵) القلم
(۴۶) الحاقّہ	(۴۷) المعارج	(۴۸) نوح

(۴۹) الجن	(۵۰) المزمل	(۵۱) المدثر
(۵۲) القیامہ	(۵۳) المرسلات	(۵۴) النباء
(۵۵) النازعات	(۵۶) العبس	(۵۷) التکویر
(۵۸) الانفطار	(۵۹) المطفّفین	(۶۰) الانشقاق
(۶۱) البروج	(۶۲) الطارق	(۶۳) الاعلیٰ
(۶۴) الغاشیہ	(۶۵) الفجر	(۶۶) البلد
(۶۷) الشّمس	(۶۸) الیل	(۶۹) الضحیٰ
(۷۰) الم نشرح	(۷۱) التین	(۷۲) العلق
(۷۳) القدر	(۷۴) البیّنہ	(۷۵) العادیات
(۷۶) القارعہ	(۷۷) التکاثر	(۷۸) العصر
(۷۹) الھمزہ	(۸۰) الفیل	(۸۱) قریش
(۸۲) الماعون	(۸۳) الکوثر	(۸۴) الکافرون
(۸۵) لہب	(۸۶) الاخلاص	(۸۷) الفلق
(۸۸) الناس		

سوال : قرآن مجید کی مدنی سورتوں کے نام بتایئے؟

جواب :

(۱) البقرہ	(۲) آل عمران	(۳) النساء
(۴) المائدہ	(۵) الانفال	(۶) التوبہ
(۷) الرعد	(۸) الحج	(۹) النور
(۱۰) الاحزاب	(۱۱) محمد	(۱۲) الفتح
(۱۳) الحجرات	(۱۴) الرحمٰن	(۱۵) الحدید
(۱۶) المجادلہ	(۱۷) الحشر	(۱۸) الممتحنہ
(۱۹) الصّف	(۲۰) الجمعہ	(۲۱) المنافقون
(۲۲) التغابن	(۲۳) التحریم	(۲۴) الدہر
(۲۵) الزلزال	(۲۶) النصر	

سوال : قرآن مجید کی متفق علیہ مکی سورتوں کی تعداد بتایئے؟

جواب : پینسٹھ (۶۵)

سوال : قرآن مجید کی متفق علیہ مدنی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : اٹھارہ (۱۸)

سوال : قرآن مجید کی ان سورتوں کی تعداد بتایئے جن کے مکی اور مدنی ہونے میں اختلاف ہے؟

جواب : اکتیس (۳۱)

سوال : قرآن مجید میں کون کون سے پیغمبروں کے نام آئے ہیں اور ہر ایک کا نام کتنی بار آیا ہے؟

جواب :

نمبر شمار	نام پیغمبر	جتنی بار نام آیا ہے
(۱)	حضرت آدم علیہ السلام	۲۵
(۲)	حضرت نوح علیہ السلام	۴۳
(۳)	حضرت ادریس علیہ السلام	۲
(۴)	حضرت ہود علیہ السلام	۷
(۵)	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۶۷
(۶)	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	۱۲
(۷)	حضرت اسحٰق علیہ السلام	۱۷
(۸)	حضرت صالح علیہ السلام	۸
(۹)	حضرت لوط علیہ السلام	۲۷
(۱۰)	حضرت یعقوب علیہ السلام	۱۶
(۱۱)	حضرت یوسف علیہ السلام	۲۷
(۱۲)	حضرت شعیب علیہ السلام	۱۱
(۱۳)	حضرت ہارون علیہ السلام	۱۹
(۱۴)	حضرت موسیٰ علیہ السلام	۱۳۵

(۱۵)	حضرت یونس علیہ السلام	۴
(۱۶)	حضرت داؤد علیہ السلام	۱۶
(۱۷)	حضرت سلیمان علیہ السلام	۱۷
(۱۸)	حضرت ایوب علیہ السلام	۴
(۱۹)	حضرت الیاس علیہ السلام	۲
(۲۰)	حضرت الیسع علیہ السلام	۲
(۲۱)	حضرت زکریا علیہ السلام	۷
(۲۲)	حضرت یحیٰی علیہ السلام	۵
(۲۳)	حضرت ذوالکفل علیہ السلام	۲
(۲۴)	حضرت عزیر علیہ السلام	۱
(۲۵)	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۳۳
(۲۶)	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۴
	اور آپ کا اسم گرامی احمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱

سوال : قرآن مجید میں ''اللہ'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب : ۲۵۸۴بار

سوال : قرآن مجید میں کن فرشتوں کا نام آیا ہے؟

جواب : (۱) حضرت جبریل امین (۲) حضرت میکائیل

(۳) ہاروت (۴) ماروت

سوال : قرآن مجید میں حضرت جبریل امین کے اور کون کون سے نام آئے ہیں۔ اور ان کے صفاتی نام بتایئے؟

جواب : (۱) روح الامین

(۲) روح القدس

سوال : قرآن مجید میں حروف مقطعات کون کون سے ہیں اور کہاں کہاں ہیں؟

جواب : (یہ ایسے حروف ہیں جن کے معنوں کی کوئی تفصیل نہیں ملتی)۔

نمبر شمار	حروف مقطعات	سورت جہاں موجود ہے	نمبر شمار	حروف مقطعات	سورت جہاں موجود ہے
(۱)	الٓمٓ	بقرہ	(۱۶)	الٓمٓ	روم
(۲)	الٓمٓ	آل عمران	(۱۷)	الٓمٓ	لقمان
(۳)	الٓمٓصٓ	اعراف	(۱۸)	الٓمٓ	سجدہ
(۴)	الٓرٰ	یونس	(۱۹)	یٰسٓ	یٰسٓ
(۵)	الٓرٰ	ہود	(۲۰)	صٓ	صٓ
(۶)	الٓرٰ	یوسف	(۲۱)	حٰمٓ	مومنون
(۷)	الٓمٓرٰ	رعد	(۲۲)	حٰمٓ	حٰمٓ سجدہ
(۸)	الٓرٰ	ابراہیم	(۲۳)	حٰمٓ	شوریٰ
(۹)	الٓرٰ	حجر	(۲۴)	عٓسٓقٓ	شوریٰ
(۱۰)	کٓھٰیٰعٓصٓ	مریم	(۲۵)	حٰمٓ	زُخرف
(۱۱)	طٰہٰ	طٰہٰ	(۲۶)	حٰمٓ	دخان
(۱۲)	طٰسٓمٓ	شعراء	(۲۷)	حٰمٓ	جاثیہ
(۱۳)	طٰسٓ	نمل	(۲۸)	حٰمٓ	احقاف
(۱۴)	طٰسٓمٓ	قصص	(۲۹)	قٓ	قٓ
(۱۵)	الٓمٓ	عنکبوت	(۳۰)	نٓ	قلم

سوال : قرآن مجید کے پاروں کے نام بتائیے؟

جواب :

نمبر شمار	نام پارہ	نمبر شمار	نام پارہ	نمبر شمار	نام پارہ
(۱)	الٓمٓ	(۲)	سیقول	(۳)	تلک الرسل
(۴)	لن تنالوا	(۵)	والمحصنٰت	(۶)	لا یحب اللّٰہ
(۷)	و اذا سمعوا	(۸)	ولو اننا	(۹)	قال الملاء
(۱۰)	واعلموا	(۱۱)	یعتذرون	(۱۲)	وما من دآبۃ
(۱۳)	وما ابرّئ	(۱۴)	رُبما	(۱۵)	سبحٰن الّذی

(۱۶) قال الم (۱۷) اقترب للناس (۱۸) قد افلح

(۱۹) وقال الّذین (۲۰) امّن خلق (۲۱) اتل ما اوحی

(۲۲) ومن یقنت (۲۳) وما لی (۲۴) فمن اظلم

(۲۵) الیه یردّ (۲۶) حٰمٓ (۲۷) قال فما خطبکم

(۲۸) قد سمع اللّٰه (۲۹) تبٰرک الّذی (۳۰) عمّ

سوال : قرآن مجید کی سورتوں کے نام اوران کی آیات کی تعداد بتایئے؟

جواب :

نمبرشمار	نام سورۃ	تعداد	نمبرشمار	نام سورۃ	تعداد	نمبرشمار	نام سورۃ	تعداد
(۱)	الفاتحہ	۷	(۲)	البقرہ	۲۸۶	(۳)	آل عمران	۲۰۰
(۴)	النساء	۱۷۶	(۵)	المائدہ	۱۲۰	(۶)	الانعام	۱۶۵
(۷)	الاعراف	۲۰۶	(۸)	الانفال	۷۵	(۹)	التوبہ	۱۲۹
(۱۰)	یونس	۱۰۹	(۱۱)	ہود	۱۲۳	(۱۲)	یوسف	۱۱۱
(۱۳)	الرعد	۴۳	(۱۴)	ابراہیم	۵۲	(۱۵)	الحجر	۹۹
(۱۶)	النحل	۱۲۸	(۱۷)	بنی اسرائیل	۱۱۱	(۱۸)	الکہف	۱۱۰
(۱۹)	مریم	۹۸	(۲۰)	طٰہٰ	۱۳۵	(۲۱)	الانبیاء	۱۱۲
(۲۲)	الحج	۷۸	(۲۳)	المومنون	۱۱۸	(۲۴)	النور	۶۴
(۲۵)	الفرقان	۷۷	(۲۶)	الشعراء	۲۲۷	(۲۷)	النمل	۹۳
(۲۸)	القصص	۸۸	(۲۹)	العنکبوت	۶۹	(۳۰)	الروم	۶۰
(۳۱)	لقمان	۳۴	(۳۲)	السجدہ	۳۰	(۳۳)	الاحزاب	۷۳
(۳۴)	سبا	۵۴	(۳۵)	فاطر	۴۵	(۳۶)	یٰسٓ	۸۳
(۳۷)	الصّٰفّٰت	۱۸۲	(۳۸)	صٓ	۸۸	(۳۹)	الزمر	۷۵
(۴۰)	المومن	۸۵	(۴۱)	حٰمٓ السجدہ	۵۴	(۴۲)	الشوریٰ	۵۳
(۴۳)	الزخرف	۸۹	(۴۴)	الدخان	۵۹	(۴۵)	الجاثیہ	۳۷

(۴۶)	الاحقاف	۳۵	(۴۷)	محمد	۳۸	(۴۸)	الفتح	۲۹
(۴۹)	الحجرات	۱۸	(۵۰)	قٓ	۴۵	(۵۱)	الذاریات	۶۰
(۵۲)	الطّور	۴۹	(۵۳)	النجم	۶۲	(۵۴)	القمر	۵۵
(۵۵)	الرحمٰن	۷۸	(۵۶)	الواقعہ	۹۶	(۵۷)	الحدید	۲۹
(۵۸)	المجادلہ	۲۲	(۵۹)	الحشر	۲۴	(۶۰)	الممتحنہ	۱۳
(۶۱)	الصّف	۱۴	(۶۲)	الجمعہ	۱۱	(۶۳)	المنافقون	۱۱
(۶۴)	التغابن	۱۸	(۶۵)	الطلاق	۱۲	(۶۶)	التحریم	۱۲
(۶۷)	الملک	۳۰	(۶۸)	القلم	۵۲	(۶۹)	الحاقہ	۵۲
(۷۰)	المعارج	۴۴	(۷۱)	نوح	۲۸	(۷۲)	الجن	۲۸
(۷۳)	المزمل	۲۰	(۷۴)	المدثر	۵۶	(۷۵)	القیامہ	۴۰
(۷۶)	الدہر	۳۱	(۷۷)	المرسلات	۵۰	(۷۸)	النباء	۴۰
(۷۹)	النازعات	۴۶	(۸۰)	العبس	۴۲	(۸۱)	التکویر	۲۹
(۸۲)	الانفطار	۱۹	(۸۳)	المطففین	۳۶	(۸۴)	الانشقاق	۲۵
(۸۵)	البروج	۲۲	(۸۶)	الطارق	۱۷	(۸۷)	الاعلیٰ	۱۹
(۸۸)	الغاشیہ	۲۶	(۸۹)	الفجر	۳۰	(۹۰)	البلد	۲۰
(۹۱)	الشمس	۱۵	(۹۲)	الیل	۲۱	(۹۳)	الضحیٰ	۱۱
(۹۴)	الم نشرح	۸	(۹۵)	التین	۸	(۹۶)	العلق	۱۹
(۹۷)	القدر	۵	(۹۸)	البینہ	۸	(۹۹)	الزلزال	۸
(۱۰۰)	العادیات	۱۱	(۱۰۱)	القارعہ	۱۱	(۱۰۲)	التکاثر	۸
(۱۰۳)	العصر	۳	(۱۰۴)	الھمزہ	۹	(۱۰۵)	الفیل	۵
(۱۰۶)	قریش	۴	(۱۰۷)	الماعون	۷	(۱۰۸)	الکوثر	۳
(۱۰۹)	الکافرون	۶	(۱۱۰)	النصر	۳	(۱۱۱)	لہب	۵
(۱۱۲)	الاخلاص	۴	(۱۱۳)	الفلق	۵	(۱۱۴)	الناس	۶

سوال : قرآن مجید میں سجدہ کی آیات کون کون سی ہیں اور کہاں کہاں ہیں؟

جواب :

نمبرشمار	پارہ	سورت	آیت نمبر	نمبرشمار	پارہ	سورت	آیت نمبر
(۱)	۹	الاعراف	۲۰۶	(۲)	۱۳	الرعد	۱۵
(۳)	۱۴	النحل	۵۰	(۴)	۱۵	بنی اسرائیل	۱۰۹
(۵)	۱۶	مریم	۵۸	(۶)	۱۷	الحج	۱۸
(۷)	۱۷	الحج	۷۷	(۸)	۱۹	الفرقان	۶۰
(۹)	۱۹	النمل	۲۶	(۱۰)	۲۱	السجدہ	۱۵
(۱۱)	۲۳	صٓ	۲۴	(۱۲)	۲۴	حٰم سجدہ	۳۸
(۱۳)	۲۷	القمر	۶۲	(۱۴)	۳۰	الانشقاق	۲۱
(۱۵)	۳۰	العلق	۱۹				

سوال : سجدۂ تلاوت کا طریقہ بتایئے؟

جواب : جس آیت کے حاشیہ میں سامنے ''سجدہ'' لکھا ہو۔ اسے پڑھ کر منہ قبلہ کی طرف کریں (اگر کسی دوسری طرف ہو تو قبلہ کی طرف کرنا ضروری ہے) کانوں تک ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے، صرف اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کریں اور تین بار ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پڑھیں۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھالیں۔ بس سجدۂ تلاوت ادا ہو گیا۔ اس سلسلہ میں چند ضروری باتیں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) سجدہ والی آیت سننے والے پر بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔

(۲) اگر آپ ایسی جگہ تلاوت کر رہے ہیں جہاں سجدہ کی گنجائش جگہ یا موقع نہیں ہے تو بعد میں سجدہ ادا کریں۔

(۳) ایک جگہ پر بیٹھ کر سجدہ والی آیت خواہ کتنی بار ہی پڑھی جائے سجدہ صرف ایک بار ہی کرنا پڑے گا۔

(۴) ایک ہی سجدہ کی آیت اگر جگہ بدل بدل کر پڑھی جائے تو ہر جگہ سجدہ کرنا پڑے گا۔

سوال : قرآن مجید میں کون کون سے مقامات ایسے ہیں جہاں زیر، زبر یا پیش کی غلطی سے آدمی کافر ہو جاتا ہے؟

جواب :

نمبر شمار	سورت	آیت نمبر	صحیح لفظ	غلط لفظ	وضاحت
(۱)	فاتحہ	۵	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	اِیَاکَ نَعْبُدُ	یا کو بلا تشدید پڑھنا غلط ہے
(۲)	فاتحہ	۷	اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَیْهِمْ	ت کے اوپر پیش پڑھنا کفر ہے
(۳)	بقرہ	۱۲۴	وَاِذِابْتَلٰی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرٰهٖمَ رَبَّهٗ	ب کے اوپر زبر پڑھنا غلط ہے
(۴)	بقرہ	۲۵۱	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدُ جَالُوْتُ	ت پر پیش پڑھنا غلط ہے
(۵)	بقرہ	۲۵۵	اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ	آ اللّٰهُ	ا کی بجائے آ پڑھنا غلط ہے
(۶)	بقرہ	۲۶۱	وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ	یُضَاعَفُ	ع کے اوپر زبر پڑھنا غلط ہے
(۷)	نساء	۱۶۵	رُسُلاً مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ	ذ کے اوپر زبر پڑھنا غلط ہے
(۸)	توبہ	۳	رَسُوْلُـهٗ	رَسُوْلِـهٖ	لُهٗ کی بجائے لِهٖ پڑھنا غلط ہے
(۹)	اسرا	۱۵	مُعَـذِّبِیْنَ	مُعَـذَّبِیْنَ	ذ پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۰)	طٰہٰ	۱۲۱	رَبَّـهٗ	رَبُّـهٗ	ب پر پیش پڑھنا غلط ہے
(۱۱)	انبیاء	۸۷	كُنْتُ	كُنْتَ	ت پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۲)	شعراء	۱۹۴	مُنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ	ذ پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۳)	فاطر	۲۸	اَلْعُلَمٰٓؤُا	اَلْعُلَمَاءَ	ءُ کی بجائے ءَ پڑھنا غلط ہے
(۱۴)	صافّات	۷۲	مُنْذِرِیْنَ	مُنْذَرِیْنَ	ذ پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۵)	فتح	۲۷	اَللّٰهُ	اَللّٰهَ	ہ پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۶)	حشر	۲۴	مُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ	و پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۷)	حاقہ	۳۷	اَلْخَاطِئُوْنَ	اَلْخَاطَئُوْنَ	ط پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۱۸)	مزمل	۱۶	اَلرَّسُوْلَ	اَلرَّسُوْلُ	ل پر پیش پڑھنا غلط ہے
(۱۹)	مرسلات	۱۴	فِیْ ظِلٰلٍ	فِیْ ظَلَالٍ	ظ پر زبر پڑھنا غلط ہے
(۲۰)	نازعات	۴۵	مُنْـذِرُ	مُنْـذَرُ	ز پر زبر پڑھنا غلط ہے

سوال : قرآن مجید کی منزلیں کون کون سی ہیں؟

جواب : تلاوت کس سورت سے کس سورت پر:

نمبرشمار	دن	ابتدا کرے	اختتام کرے	تعداد سورہ	تعداد رکوع	تعداد آیات
(۱)	جمعہ	فاتحہ	نساء	۴	۸۵	۶۶۹
(۲)	ہفتہ	مائدہ	توبہ	۵	۸۶	۶۹۵
(۳)	اتوار	یونس	نحل	۷	۶۸	۶۶۵
(۴)	پیر	بنی اسرائیل	فرقان	۹	۷۶	۹۰۳
(۵)	منگل	شعراء	یٰسین	۱۱	۷۲	۸۵۶
(۶)	بدھ	صفّت	حجرات	۱۳	۶۶	۸۴۲
(۷)	جمعرات	قٓ	الناس	۶۵	۱۰۵	۱۶۰۶

سوال : قرآن مجید میں کتنے پیغمبروں کے نام موجود ہیں؟

جواب : ۲۶ پیغمبروں کے

سوال : قرآن مجید میں کتنے فرشتوں کا نام موجود ہے؟

جواب : چار کا

سوال : قرآن مجید میں حضرت جبریلؑ کے کتنے صفاتی نام ہیں؟

جواب : ۲

سوال : قرآن مجید میں حروف مقطعات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : ۳۰

سوال : قرآن مجید کے پاروں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : ۳۰

سوال : قرآن مجید میں سجدہ کی آیات کتنی ہیں؟

جواب : ۱۴ متفق اور ایک اختلافی (امام شافعی کے نزدیک)

سوال : قرآن مجید میں ایسے مقامات کی تعداد کتنی ہے جن میں زیر، زبر یا پیش کی غلطی سے آدمی کافر ہوسکتا ہے؟

جواب : بیس

سوال : قرآن مجید کی صحیح قرأت کے لیے جو علامات مقرر ہیں، انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : رموزِ اوقاف

سوال : قرآن مجید میں رموز اوقاف کتنے ہیں، نیز ان کی تشریح کیجئے؟

جواب : تقریباً پندرہ ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ط وقف مطلق کی علامت ہے یہاں ٹھہر کر آگے کی عبارت پڑھنی چاہیے۔

(۲) ج جائز کی علامت، یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

(۳) ز مجوز کی علامت ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے لیکن ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

(۴) ص وقف مرخّص کی علامت ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے لیکن اگر تھک کر ٹھہر جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵) ق بعض علماء کے نزدیک یہاں ٹھہرنا جائز ہے لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

(۶) لا یہاں ہرگز نہ ٹھہرا جائے۔

(۷) قف یہاں ٹھہر کر آگے بڑھا جاتا ہے۔

(۸) سکتہ پڑھنے والا سانس لیے بغیر یہاں ذرا ٹھہر جائے لیکن سانس نہ توڑے۔

(۹) وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے۔

(۱۰) صل پڑھنے والا یہاں کبھی ٹھہر جاتا ہے اور کبھی نہیں ٹھہرتا، مگر ٹھہرنا اچھا ہے۔

(۱۱) صلی یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ علامتیں ہوں، وہاں اوپر کی علامت کا اعتبار ہوتا ہے۔

اگر ایک سے زیادہ علامتیں ایک سیدھ میں ہوں تو آخری علامت پر عمل کیا جائے گا۔

(۱۲) ○ مطلق آیت کی علامت ہے۔ جہاں فقط یہی علامت ہو۔ وہاں ٹھہرا جائے اگر آیت پر لا ہو تو نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ اگر ضرورتاً ٹھہرا جائے تو مضائقہ نہیں۔

(۱۳) م وقف لازم کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔ ورنہ معنوں میں فرق آجائے گا۔

(۱۴) اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف کر کے دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے

(عبارت کو آگے عبارت سے ملائے)۔ یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔اس کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

(۱۵) لاؔ جہاں الف پر علامت ہ ہو وہاں الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا۔

سوال : قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ کون تھے؟

جواب : خود حضور اکرم ﷺ۔

سوال : حضور ﷺ کے وصال کے وقت کتنے صحابہ کرامؓ قرآن مجید کے حافظ تھے؟

جواب : بائیس (۲۲)

سوال : قرآن مجید کی سجدہ والی پہلی آیت کس پارہ میں ہے؟

جواب : نویں پارہ میں۔

سوال : قرآن مجید کی سجدہ والی دوسری آیت کس پارہ میں ہے؟

جواب : تیرھویں پارے میں۔

سوال : قرآن مجید کے تیسویں پارہ میں سجدہ والی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : دو (۲)

سوال : قرآن مجید کے کتنے پارے ایسے ہیں جن کا آغاز نئی سورت سے ہوتا ہے؟

جواب :

نمبر شمار	نمبر پارہ	نمبر شمار	نمبر پارہ	نمبر شمار	نمبر پارہ	نمبر شمار	نمبر پارہ
(۱)	۱۴	(۲)	۱۵	(۳)	۱۷	(۴)	۱۸
(۵)	۲۶	(۶)	۲۸	(۷)	۲۹	(۸)	۳۰

سوال : قرآن مجید میں کتنی ایسی سورتیں ہیں جن کے نام میں صرف ایک حرف تہجی آتا ہے اور وہ کون کون سی ہیں۔

جواب : ایسی سورتیں دو ہیں۔ صٓ اور قٓ

سوال : قرآن مجید کی دو سورتیں صٓ اور قٓ (جن کے نام میں صرف ایک حرف تہجی آتا ہے) کون کون سے پارے میں ہیں۔

جواب : صٓ ۲۳ ویں پارے میں ہے۔ قٓ ۲۶ ویں پارے میں ہے۔

سوال : قرآن مجید میں ''سورت'' کا لفظ کتنی بار استعمال ہوا ہے؟

جواب : سات بار
سوال : قرآن مجید کی سورتوں کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کون سی ہیں؟
جواب : تین قسمیں ہیں۔(۱)طویل (۲)متوسط(۳)مختصر
سوال : قرآن مجید میں حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتیں کتنی ہیں؟
جواب : ۲۹ سورتیں۔
سوال : قرآن مجید میں حروف مقطعات سے شروع ہونے والی سورتوں میں کتنی مکی اور کتنی مدنی سورتیں ہیں؟
جواب : ۲۷مکی اور۲مدنی سورتیں۔
سوال : قرآن مجید میں دعا مانگنے کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟
جواب : ۷۰سے زائد بار۔
سوال : قرآن مجید میں لفظ''امام'' کتنی بار آیا ہے؟
جواب : ۱۲مقامات پر
سوال : قرآن مجید میں کس نبی کا ذکر سب نبیوں سے زیادہ طویل ہے؟
جواب : حضرت موسیٰ علیہ السلام۔
سوال : قرآن مجید میں نماز کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟
جواب : سات سو بار
سوال : قرآن پاک میں خیرات کی تاکید کتنی بار کی گئی ہے؟
جواب : ایک سو پچاس بار سے زائد۔
سوال : قرآن مجید میں کون کون سی مسجدوں کا ذکر آتا ہے؟
جواب : مسجد حرام (مکہ میں) مسجد اقصیٰ (بیت المقدس میں) مسجد ضرار (مدینہ میں) مسجد قبا (مدینہ شریف میں) مسجد نبوی (مدینہ شریف میں)
سوال : قرآن مجید میں وہ کون سی سورت ہے جس کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ نہیں ہے؟
جواب : سورۂ توبہ (سورۂ براۃ)
سوال : قرآن مجید میں کس سورت میں بسم اللہ شریف دو دفعہ آتی ہے؟

جواب : سورۂ نمل میں۔

سوال : قرآن مجید مین کس نبی کا ذکر سب سے زیادہ بار آیا ہے؟

جواب : حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

سوال : آیت الکرسی قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

جواب : تیسرے پارے کے شروع میں۔

سوال : قرآن مجید میں اللہ پاک کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد کتنی ہے؟

جواب : ننانوے (۹۹)

سوال : قرآن مجید میں تین ایسے آدمیوں کا ذکر ہے جو اگرچہ نبی نہیں تھے مگر انھیں اچھے الفاظ سے پکارا گیا ہے۔ان کے نام بتایئے؟

جواب : لقمان، عزیز مصر اور ذوالقرنین۔

سوال : قرآن مجید میں صرف ایک خاتون کا ذاتی نام آیا ہے بتایئے وہ کون ہیں؟

جواب : حضرت بی بی مریم۔

سوال : قرآن مجید میں ایک ایسی قوم کا ذکر ہے، جس پر اللہ پاک نے بے حد وحساب نعمتیں نازل فرمائیں مگر اس کی سرکشی بڑھتی ہی گئی۔ کیا آپ اس قوم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب : بنی اسرائیل۔

سوال : قرآن مجید کی کتنی سورتیں انبیائے کرام کے نام پر ہیں۔ اور کون کون سی ہیں؟

جواب : چھ سورتیں۔ سورۂ یونس(۱)، سورۂ ہود(۲)، سورۂ یوسف(۳)، سورۂ ابراہیم(۴)، سورۂ نوح،(۵) سورۂ محمدؐ(۶)۔

سوال : قرآن مجید کی کس سورت میں سب سے زیادہ احکام ہیں؟

جواب : سورۃ البقرہ میں

قرآن مجید اور اس کا نزول

سوال : الہامی کتابوں کے نام بتایئے؟

جواب : توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید۔

سوال : الہامی کتابیں کتنی ہیں اور کون کون سے پیغمبر پر نازل ہوئی ہیں؟

جواب : ان کی تعداد چار ہے۔(۱) توریت، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر (۲) زبور، حضرت داؤد علیہ السلام پر (۳) انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر (۴) قرآن مجید، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔

سوال : قرآن کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب : پڑھا ہوا۔

سوال : قرآن مجید کا نزول کس طرح شروع ہوا؟

جواب : وحی کے ذریعے۔

سوال : وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب : اس کے لغوی معنی ہیں اشارہ کرنا، پیغام بھیجنا یا بتانا، چپکے سے کسی سے کچھ کہہ دینا۔ لیکن شریعت اسلامیہ میں جو کلام یا اشارہ نبیوں اور رسولوں کی طرف اللہ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے اسے وحی کہتے ہیں۔ یعنی "وحی" خاص اُس ذریعۂ غیبی کا نام ہے، جس کے ذریعے غور و فکر، کسب و نظر اور تجربہ و استدلال کے بغیر خاص اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے فضل و لطف خاص سے کسی نبی کو کوئی علم حاصل ہوتا ہے۔

سوال : وحی کا سلسلہ کب تک جاری رہے گا؟

جواب : وحی کا سلسلہ حضور اکرم ﷺ کے وصال کے بعد سے ہمیشہ کے لیے ختم ہوگیا ہے۔ کیوں کہ حضور اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اور وحی صرف نبیوں تک پیغام رسانی کا ذریعہ ہے۔

سوال : وحی کے نازل ہونے کے کون کون سے طریقے ہیں؟

جواب : (۱) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دل میں کوئی بات بغیر کسی واسطے کے ڈال دی جائے اور وہ قطعی ہو۔

(۲) اللہ تعالیٰ پس پردہ کلام کرے، جس طرح وادیٔ مقدس طویٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ ہم کلام ہوئے، اور جس طرح معراج میں حضور ﷺ سے ہم کلام ہوئے۔ (بعض روایات کے مطابق آمنے سامنے ہم کلام ہوئے تھے)

(۳) فرشتہ کے ذریعے کلام (بذریعہ قاصد) جو ظاہری آنکھوں سے نظر آسکتا ہے۔ آمنے سامنے گفتگو ہوسکتی ہے اور اس کا کلام سنا جا سکتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

ا- فرشتہ انسانی شکل میں آکر کلامِ الٰہی سنائے۔

ب- فرشتہ اپنی اصلی شکل میں آکر کلامِ الٰہی سنائے۔

سوال : قرآن مجید کے نزول کے متعلق چند بنیادی باتیں بتایئے؟

جواب : (۱) حضرت جبریل علیہ السلام وحی (قرآن) کو آپؐ کے قلب مبارک پر نازل فرماتے تھے۔

(۲) وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس کے حکم اور اجازت سے آتی تھی۔

(۳) حضرت جبریل علیہ السلام نے قرآن کو حق کے ساتھ آپؐ تک پہنچایا ہے۔ اس لیے انھیں جبریل امین کہا گیا ہے۔

(۴) قرآن مجید آہستہ آہستہ بتدریج تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہے تا کہ خود حضورؐ اسے آسانی سے محفوظ (یاد) رکھ سکیں اور ایمان لانے والے اس سے روحانی غذا حاصل کر کے باقاعدگی سے عمل کر سکیں۔

(۵) قرآن مجید کے ایک جگہ جمع کرنے کی ذمہ داری خود اللہ پاک نے اپنے ذمہ لی ہے۔ اور حضور ﷺ نے اسے اللہ پاک کی رہ نمائی میں مکمل جمع کرایا اور آخر میں دوبارہ

عام لوگوں کے سامنے پورا قرآن سنا کر ہر قسم کے شک وشبہ کو دور کر دیا۔
(٦) قرآن مجید کو اللہ پاک نے نازل فرمایا ہے اور وہی اس کا محافظ بھی ہے۔

سوال : قرآن مجید کا نزول سب سے پہلے کس جگہ شروع ہوا تھا؟

جواب : غارحرا میں۔

سوال : غارحرا کہاں ہے اور کتنا بڑا ہے؟

جواب : مکہ مکرمہ سے مشرق کی طرف تین میل کے فاصلے پر منیٰ کی ایک جانب جبل نور میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی ۱۲ فٹ اور چوڑائی چھ فٹ اور اونچائی تقریباً چھ فٹ ہے۔

سوال : حضور ﷺ غارحرا میں کیوں جایا کرتے تھے؟

جواب : آپؐ دنیا کے شور وشغب سے دور رہ کر وہاں عبادت (تحنث) کیا کرتے تھے۔

سوال : غارحرا میں جب اللہ کا فرشتہ (جبریل امین) حضور ﷺ کے لیے اللہ پاک کا پہلا پیغام (وحی) لے کر آیا تو اس وقت آپؐ کی عمر کتنی تھی؟

جواب : ۴۰ سال

سوال : جبریل امین سے حضور ﷺ کی پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب : ۹ ربیع الاول اور بعض روایات کے مطابق ۱۲ ربیع الاول دوشنبہ کے دن غارِ حرا میں جب کہ آپؐ کی عمر ۴۰ سال ۱۱ دن تھی (بہ مطابق ۱۲ فروری ٦١٠)

سوال : غارِ حرا میں حضور ﷺ سے اپنی پہلی ملاقات میں جبریل امین نے کیا کہا تھا؟

جواب : انھوں نے غار میں داخل ہو کر حضور ﷺ سے کہا:
''بشارت قبول فرمایئے۔ آپ اللہ کے رسول ہیں اور میں جبریل ہوں۔''

سوال : حضور ﷺ کی جبریل امین سے دوسری ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب : ۱۸ رمضان بروز جمعہ، بوقت شب غارحرا میں (بمطابق ۱۷ اگست ٦١٠ء)

سوال : جبریل امین نے حضور ﷺ سے غارحرا میں دوسری ملاقات پر اللہ پاک کا کون سا پیغام پہنچایا (قرآن مجید کی کون سی آیات سب سے پہلے نازل ہوئیں)؟

جواب : انھوں نے حضورؐ کو قرآن مجید کے تیسویں پارے کے اَلْعَلَق کی مندرجہ ذیل ابتدائی آیات

پڑھائیں۔ (مندرجہ ذیل آیات قرآن مجید کی سب سے پہلے نازل ہونے والی آیات میں) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۙ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ ؕ (پڑھیے اپنے رب کا نام لے کر، جس نے پیدا کیا، پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے، پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے، جس نے قلم سے تعلیم دی، سکھایا انسان کو وہ کچھ جسے وہ نہ جانتا تھا) یہ کل پانچ آیات ہیں۔

سوال : پہلی وحی کے بعد سے قرآن مجید کا نزول کتنا عرصے تک بند رہا؟

جواب : تقریباً ڈھائی سال تک اور یہ زمانہ ''دورِ فترۃ'' کہلاتا ہے۔

سوال : پہلی وحی کے بعد نازل ہونے والی آیات کون سی ہیں؟

جواب : سورۂ مدثر کی پہلی پانچ آیات جو مندرجہ ذیل ہیں:

یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ وَ رَبَّکَ فَکَبِّرْ ۙ وَ ثِیَابَکَ فَطَهِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ اے مدثر اٹھو، اور (کافروں کو) ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائیاں بیان کرو، اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے دور رہو (''جس طرح کہ اب تک الگ رہے ہو'')۔

سوال : قرآن مجید کی سب سے پہلے نازل ہونے والی مکمل سورت کون سی ہے؟

جواب : سورۂ فاتحہ

سوال : دوسری وحی کے بعد قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے، جس میں حضور ﷺ کو یہ کہہ کر تسلی دی گئی ہے کہ نہ تو آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا ہے، نہ آپ سے ناراض ہوا ہے (جیسا کہ کفار کہا کرتے تھے)؟

جواب : تیسویں پارہ کی سورۂ الضحیٰ

سوال : مکہ میں حضور ﷺ پر کتنا عرصہ تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

جواب : تیرہ سال تک۔

سوال : مکہ میں حضور ﷺ پر کس وقت سے لے کر کس وقت تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

جواب : دوشنبہ کے دن ۱۸ رمضان ۱۳ سال قبل از ہجرت سے لے کر یک شنبہ ۱۱ ربیع الاول ۱۰ھ تک۔

سوال : مدینہ میں حضور ﷺ پر کتنے سال تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

جواب : ۱۰ سال تک۔

سوال : مدینہ میں حضور ﷺ پر کس وقت سے لے کر کس وقت تک قرآن مجید نازل ہوتا رہا؟

جواب : یکم ہجری سے لے کر ۱۰ ہجری تک۔

سوال : حضور اکرم ﷺ پر قرآن مجید کتنی مدت تک (مجموعی طور پر) نازل ہوتا رہا؟

جواب : تقریباً ۲۲ سال ۵ ماہ ۱۴ دن تک۔

سوال : قرآن مجید کی وہ کون سی آیات ہیں جو سب کے آخر میں نازل ہوئیں۔ (آخری وحی کون سی ہے)؟

جواب : بعض روایات کے مطابق وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ یعنی سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۱۔ بعض روایات کے مطابق اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔ یعنی سورۂ المائدہ کی آیت نمبر ۳۔

سوال : قرآن مجید کے لفظ سورت (سورہ) کا کیا مطلب ہے؟

جواب : فصیل، شہر پناہ، رفعت و عظمت جس طرح فصیل کی وجہ سے ایک شہر زمین کے دوسرے حصوں سے ممتاز اور علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک سورت بھی قرآن کے ایک حصے کو دوسرے حصوں سے ممتاز اور علیحدہ کرتی ہے۔ نیز جس طرح شہر پناہ سے شہر محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو مختلف ٹکڑوں میں بانٹ کر اس کے الفاظ اور مضامین کو محفوظ فرما دیا ہے۔

سوال : قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کس طرح عمل میں آئی تھی؟

جواب : یہ ترتیب خود حضور ﷺ نے اللہ پاک کی منشا کے مطابق قائم کی تھی؟

سوال : قرآن مجید کی کون سی سورتیں طوال کہلاتی ہیں (قرآن مجید کی کون سی سورتیں سب سے زیادہ لمبی ہیں؟

جواب : البقرہ، آل عمران، النسآء، المآئدہ، الانعام، الاعراف۔

سوال : قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورتیں کون سی ہیں؟

جواب : العصر، کوثر، نصر (ان تینوں میں تین تین آیات ہیں)۔

سوال : قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت کہاں نازل ہوئی تھی؟

جواب : مکہ میں۔

سوال : قرآن مجید کی سب سے آخری سورت کہاں نازل ہوئی تھی؟

جواب : مدینہ میں۔

سوال : قرآن مجید کے لفظ آیت کا کیا مطلب ہے؟

جواب : آیت کے معنی نشانی۔ کے ہیں۔ قرآن مجید کی آیات ہماری منزل مقصد (اللہ پاک) تک ہماری رہ نمائی کرتی ہیں ہم انھیں کے سہارے اپنی منزل کی طرف سفر کرتے ہیں۔ کائنات کی نشانیوں کو بھی آیات کہتے ہیں۔ آیات کے ذریعے سورتوں کی حد بندی کردی گئی ہے، تاکہ سمجھنے اور مطالعہ کے لیے آسانی ہو۔ سورتوں میں آیات کی حد بندی اللہ پاک نے خود کی ہے۔

سوال : قرآن مجید میں پارے اور رکوع کی تقسیم کس نے کی ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب : سورتوں اور آیتوں کی تقسیم تو خود اللہ پاک نے کی ہے اور قرآن مجید کو تیس پاروں میں اہل علم نے تقسیم کیا ہے۔ ہر حصے کو پارہ یا جز کہتے ہیں۔ اسی طرح پھر پاروں کو رکوعات میں تقسیم کر دیا ہے تاکہ روزانہ تلاوت کی حد بندی کر کے ہر مسلمان اس پر پابندی سے عمل کرتا رہے۔ چوں کہ پارے اور رکوع، اہل علم نے تقسیم کیے ہیں۔ اس لیے یہ دونوں الفاظ حاشیہ میں لکھے جاتے ہیں تاکہ خدا کے کلام میں شامل نہ ہو جائیں۔

سوال : نزول قرآن کے وقت اس کے اولین مخاطب کون تھے؟

جواب : قرآن مجید قیامت تک پوری انسانیت کے لیے اللہ پاک کا پیغام ہے حالاں کہ نزول قرآن کے وقت اولین مخاطب مندرجہ ذیل گروپ تھے:

(۱) مشرکین مکہ (۲) اہل کتاب (جن میں یہود اور نصاریٰ دونوں شامل ہیں) (۳) صابی (۴) متلاشیانِ حق (یہ لوگ توحید کی تلاش میں تھے اور بتوں سے نفرت کرتے تھے) (۵) منافقین۔

سوال : قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے اگر ہر رکعت میں نہ پڑھا جائے تو نماز نہیں ہوتی؟

جواب : سورۂ فاتحہ

سوال : قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے اللہ نے انسان کو بہ طور دعا سکھایا ہے۔

جواب : سورۂ فاتحہ؟

سوال : سورۂ فاتحہ کو قرآن مجید کے شروع میں رکھنے میں کیا مصلحت ہے؟

جواب : یہ قرآن مجید کا دروازہ ہے۔

یہ دعا ہے جو بندہ اپنے رب سے کرتا ہے اور سارا قرآن اس دعا کا جواب ہے۔

سوال : قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سمجھ لیا تھا کہ حضور ﷺ کی رحلت کا اشارہ ہے؟

جواب : سورۂ النصر (جو تیسویں پارے میں ہے)۔

سوال : قرآن مجید کون سی رات میں نازل ہونا شروع ہوا؟

جواب : شب قدر میں (اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ)۔

سوال : قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟

جواب : خود اللہ پاک نے۔ ارشاد ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○

''ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

سوال : قرآن مجید کی پہلی باقاعدہ درس گاہ کون سی تھی؟

جواب : مسجد نبوی

قرآن مجید اور اس کی تلاوت کے آداب

سوال : قرآن مجید کی عظمت وہیبت کے متعلق خود قرآن مجید کیا کہتا ہے؟

جواب : اللہ پاک فرماتے ہیں۔

''اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر نازل کرتے تو وہ لرز اٹھتا۔'' (سورۂ حشر:۲۱)

سوال : قرآن مجید کیسی کتاب ہے؟

جواب : یہ صرف متبرک اور مقدس کتاب ہی نہیں ہے بلکہ یہ کتاب ہدایت ہے اس میں وہ ضابطۂ حیات بتایا گیا ہے، جس پر عمل کر کے ہم دنیا اور آخرت میں فلاح پا سکتے ہیں۔

سوال : قرآن مجید کو کس قسم کے شعور اور احساس سے پڑھنا چاہیے؟

جواب : پہلے سے قائم کردہ نظریات سے دماغ کو خالی رکھیں۔ طالب علم کی حیثیت سے پڑھیں اور یہ سمجھ کر پڑھیں کہ یہ اللہ جل شانہٗ کا کلام اور فرمان ہے، جس میں کوئی شک نہیں اور جو ہماری فلاح کے لیے نازل کیا گیا ہے۔

سوال : قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

جواب : باوضو ہوں، بدن، کپڑے اور جگہ پاک ہو اور اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر تلاوت شروع کریں۔

سوال : قرآن مجید کی تلاوت کے وقت کس چیز کا یقین محکم ہونا چاہیے؟

جواب : (۱) یہی کتاب دنیا کی تمام کتابوں سے زیادہ سچی، اصلی اور مکمل ترین ہے۔

(۲) زندگی میں رہنمائی اسی کتاب سے مل سکتی ہے۔

(۳) اپنی خواہش نفس کے مطابق اس کو معنی پہنانے کی بجائے ان پابندیوں کو معلوم

کرنا ہے جو اللہ نے لازم کی ہیں۔
(۴) اس کی تلاوت سے شک وشبہ میں مبتلا ہونے کی بجائے عملی زندگی کے لیے ہر شعبۂ حیات میں اس سے رہنمائی حاصل کرنا مقصود تلاوت ہے۔

سوال : قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے کے لیے کون سی باتیں ضروری ہیں؟

جواب : (۱) اسے کثرت سے پڑھا جائے (۲) ہمیشہ پڑھا جائے (۳) سمجھ کر پڑھا جائے (۴) اس میں غور وفکر کیا جائے (۵) اور اس کے احکام پر عمل کیا جائے۔

سوال : قرآن مجید کی تلاوت کے لیے یوں تو اوقات ممنوعہ کے علاوہ ہر وقت ہی موزوں ہے لیکن خود قرآن مجید نے اپنی تلاوت کے لیے کون سے وقت کی زیادہ اہمیت بتائی ہے؟

جواب : قرآن مجید میں ارشاد ہے: اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ○ (بنی اسرائیل:۷۸)
فجر کے وقت کی زیادہ فضیلت ہے۔

سوال : اللہ پاک نے قرآن مجید کے متعلق سب سے پہلے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب : اللہ پاک کا ارشاد ہے:
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (البقرہ:۲)

سوال : قرآن مجید سے ہدایت پانے کے لیے خود اللہ پاک نے کون کون سی شرائط لگا دی ہیں۔ (قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے کے لیے لوگوں میں کون کون سی صفات کا پایا جانا ضروری ہے)۔

جواب : خود قرآن مجید میں اللہ پاک کا ارشاد ہے۔
یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ یہ ہدایت ہے:
(۱) پرہیز گاروں کے لیے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں (۲) نماز قائم کرتے ہیں (۳) جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (۴) جو کتابیں پہلے نازل ہو چکی ہیں ان پر اور قرآن مجید پر ایمان لاتے ہیں (۵) اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔
قرآن مجید سے ہدایت کامل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل شرطیں ہیں:
(۱) پرہیز گار ہونا (۲) غیب پر ایمان لانا (۳) نماز قائم کرنا (۴) مالی قربانی کرنا

(۵) اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا (۶) اور آخرت پر یقین رکھنا۔

سوال : قرآن مجید کی تلاوت کے متعلق چند احادیث بتائیے؟

جواب : (۱) قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

(۲) دو چیزوں میں رشک جائز ہے جن میں سے ایک یہ کہ کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآنی علوم سے نوازا ہو اور جو رات دن اس میں غرق رہے۔ (۳) جس طرح مجھے تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے اسی طرح قاریِ قرآن کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہے۔ (۴) اپنے گھروں کو قرآن کی تلاوت اور نماز سے روشن رکھو۔ (۵) میری امت کی سب سے افضل عبادت تلاوتِ قرآن مجید ہے۔ (۶) تلاوت اللہ کا دستر خوان ہے، اسے نہ چھوڑو۔ (۷) قرآن کو اس طرح پڑھو، جس طرح اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ رات دن پڑھو، اسے پھیلاؤ۔ اس کے مضامین پر غور کرو تا کہ تم کامیاب رہو۔ (۸) جن گھروں میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے وہ آسمان والوں کے لیے ایسے چمکتے ہیں جیسے زمین والوں کے لیے تارے۔ (۹) جس نے قرآن مجید پڑھا اور اس پر عمل کیا تو قیامت میں اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جائے گا، جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی۔ (۱۰) اللہ تعالیٰ کے کچھ مخصوص بندے ہیں۔ کسی نے عرض کیا یہ کون ہیں۔ فرمایا: اہل قرآن۔ (۱۱) تم میں سے بہترین شخص وہ ہے، جس نے قرآن کو سیکھا اور سکھایا۔

سوال : قرآن مجید کو چھونے کے لیے کون سی شرط لازم ہے؟

جواب : پاک صاف اور باوضو ہونا۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ:۷۹)

''اسے پاک صاف لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔''

سوال : قرآن مجید میں غور و فکر کرنے کے متعلق حدیث شریف اور خود قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

جواب : حدیث شریف میں ہے ''ایک زمانہ آئے گا جب کہ لوگ قرآن مجید کو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔''

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ (صٓ:۲۹)

''یہ کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر اتارا، بابرکت کتاب تا کہ لوگ اس کی آیات پر تدبر کریں۔''

دوسری جگہ ارشاد ہے:

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ (النسآء:۸۲)

''کیا یہ لوگ قرآن مجید میں غور و فکر نہیں کرتے۔''

سوال : قرآن مجید کو خوش الحانی سے پڑھنے کے متعلق اللہ پاک نے کیا فرمایا ہے؟

جواب : ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا (سورۂ مزمل:۴)

''قرآن پاک کو خوش الحانی سے پڑھو۔''

لیکن موسیقی اور گانا نہ ہو۔ قرأت سے پڑھا جائے۔

سوال : قرآن مجید کو یاد کر کے بھول جانے کے متعلق حضور ﷺ کا کیا ارشادِ گرامی ہے؟

جواب : آپؐ نے فرمایا (۱) مجھ پر میری امت کے گناہ پیش کیے گئے اُن میں سب سے بڑا گناہ قرآن مجید کو بھول جانے کا گناہ ہے۔

(۲) ایسا شخص قیامت کے دن کوڑھی ہو کر اُٹھے گا۔

(۳) قرآن کی حفاظت کرو اور بار بار پڑھو۔ ورنہ تم بھول جاؤ گے۔

(۴) لوگو قرآن کی خبر رکھو ورنہ یہ سینہ سے نکل جائے گا۔ خدا کی قسم جس طرح رسی ڈھیلی ہونے سے اونٹ نکل کر بھاگ جاتا ہے اسی طرح تھوڑی سی غفلت کے باعث قرآن سینے سے نکل جاتا ہے۔

سوال : جب قرآن مجید بلند آواز سے پڑھا جائے تو سننے والے کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب : ارشادِ الٰہی ہے (جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنو اور خاموش رہو) اس سے معلوم ہوا کہ اونچی آواز سے قرآن مجید کی تلاوت جائز ہے لیکن اگر کوئی شخص سو رہا ہو، یا کسی ایسے کام میں مصروف ہو، جسے چھوڑ کر وہ قرآن کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتا تو پھر اس

کے پاس اونچی آواز سے پڑھنا جائز نہیں ہے۔ کیوں کہ سننے والا شخص قرآن پاک کی اس ہدایت پر عمل نہیں کرسکتا، ہاں اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو یا لوگ سننے پر آمادہ ہوں تو اونچی آواز سے پڑھنا ثواب ہے اور یہ قرآن کی تبلیغ واشاعت ہے۔

سوال : تلاوتِ قرآن مجید کے لیے چند بڑی بڑی اور ضروری باتیں بتائیے؟

جواب : (۱) پاک صاف ہوکر باوضو صاف جگہ پر قبلہ رو بیٹھے۔

(۲) اپنے آپ کو اللہ پاک کے سامنے ذلیل سمجھے۔

(۳) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر تلاوت شروع کرے۔

(۴) آہستہ آہستہ تدبر، تفکر اور ترتیل کے ساتھ پڑھے۔

(۵) آیات رحمت پر خوش ہوکر دعا کرے اور اپنے لیے اللہ پاک سے رحمت مانگے۔

(۶) آیات وعید پر پناہ مانگے۔

(۷) اتنا ہی پڑھے جتنا حضور دل اور ذوق وشوق سے پڑھ سکے۔

(۸) جس مجلس میں لوگ اپنے کام میں مشغول ہوں وہاں نہ پڑھے۔

(۹) تلاوت کے دوران دنیاوی کاموں میں مشغول نہ ہو۔

(۱۰) تلاوت کے بعد عاجزی سے دعا کرے۔

(۱۱) تلاوت کے دوران اگر کوئی حاجت پیش آئے تو قرآن مجید کو بند کر کے پھر اس کام کی طرف متوجہ ہو۔

(۱۲) تلاوت کے دوران کسی کی تعظیم کے لیے کھڑا نہ ہو۔

(۱۳) وضو کے بغیر زبانی تلاوت قرآن پاک تو جائز ہے لیکن قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں ہے۔

(۱۴) قرآن مجید کے حروف اور الفاظ کو صحیح صحیح ادا کرے کیوں کہ غلط پڑھنا سخت گناہ ہے۔ کسی اچھے پڑھنے والے سے تصحیح کرالے۔

سوال : قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے خود قرآن پاک نے کیا پڑھنے کا حکم دیا ہے؟

جواب : قرآن مجید میں ارشاد ہے:

فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (سورۂ نحل:۹۸)

''جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم کی اللہ سے پناہ مانگ لیا کرو۔''

سوال : قرآن مجید کو سمجھنے اور یاد کرنے کے لیے اللہ پاک نے اسے کیا بتایا ہے؟

جواب : آسان بنا دیا ہے۔ ارشادِ الٰہی ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (سورۃ القمر:۱۷)

''اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے اور سمجھے؟''

سوال : قرآن مجید کی پہلی با قاعدہ درس گاہ کے طلبا کون تھے؟

جواب : اصحابِ صفہ رضی اللہ عنہم۔

قرآن مجید اور اُس کا اعجاز

سوال : الہامی کتابوں میں سے وہ کون سی کتاب ہے جو اب تک ہر لحاظ سے محفوظ ہے اور اس میں کسی قسم کی تحریف نہیں ہو سکی؟

جواب : قرآن مجید

سوال : قرآن مجید اس کائنات میں انسان کی کیا حیثیت متعین کرتا ہے؟

جواب : قرآن مجید بتاتا ہے کہ انسان دنیا میں خدا کا نائب اور خلیفہ (Attorney) ہے، کیوں کہ اللہ پاک نے انسانِ اول کی پیدائش کے موقع پر فرشتوں میں یہ اعلان کیا تھا۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً (البقرہ:۳۰)''میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔''

سوال : قرآن مجید نے ان برگزیدہ انسانوں کو کس لقب سے یاد کیا ہے جو بنی آدم کی ہدایت کے لیے منتخب کیے گئے تھے؟

جواب : نبی اور رسول

سوال : قرآن مجید نے خاتم النبیین کس کو کہا ہے؟

جواب : حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو۔

سوال : قرآن مجید نے ''دین'' کے مکمل ہو جانے کی بشارت کن الفاظ میں دی ہے؟

جواب : حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ بشارت دی ہے۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

سوال : قرآن مجید کی تلاوت آج تک جس لب ولہجہ میں کی جاتی ہے یہ کس کا بتایا ہوا ہے؟
جواب : خود حضور اکرم ﷺ اسی لب ولہجہ میں تلاوت فرمایا کرتے تھے اور اب تک یہی لب و لہجہ محفوظ ہے۔
سوال : دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب کون سی ہے؟
جواب : قرآن مجید
سوال : دنیا میں ہر وقت پڑھی جانے والی کتاب کون سی ہے؟
جواب : قرآن مجید ہے۔ مختلف ملکوں میں دن رات کے اوقات مختلف ہیں۔ اس لیے کہیں نہ کہیں اس کی تلاوت ہوتی رہتی ہے۔ نماز میں اس کی قرأت ہوتی ہے اور اس کے احکام کی تبلیغ بھی ہوتی ہے۔
سوال : دنیا میں وہ کون سی کتاب ہے، جو ہر سال ایک خاص مہینہ میں پوری کی پوری پڑھی جاتی ہے؟
جواب : قرآن مجید ہے جسے رمضان شریف میں تراویح کے دوران ایک بار پورا ہی پڑھا جاتا ہے۔
سوال : دنیا میں وہ کون سی کتاب ہے، جس کا لب و لہجہ، الفاظ، تراکیب، محاورات اور اصطلاحات وغیرہ آج تک جاری ہیں اور ان میں سے کچھ بھی متروک نہیں ہوا۔ نہ اس میں کسی قسم کی اجنبیت پائی جاتی ہے؟
جواب : قرآن مجید
سوال : دنیا میں وہ کون سی کتاب ہے، جس کا یہ چیلنج اس کے نزول سے لے کر آج تک بدستور موجود ہے کہ اس کی سورتوں جیسی ایک سورت ہی پیش کرو۔ مگر آج تک کسی میں ہمت نہیں ہوئی کہ اس چیلنج کا مقابلہ کرے؟
جواب : قرآن مجید
سوال : دنیا میں بے مثل ہونے کا چیلنج دینے والی کتاب کا نام بتایئے؟
جواب : قرآن مجید
سوال : اس کتاب کا نام بتایئے جس کی حفاظت کا ذمہ خود خدا نے لیا ہے؟

جواب : قرآن مجید

سوال : قرآن مجید کا موضوع کیا ہے؟

جواب : انسان

سوال : قرآن مجید کا مدعا کیا ہے؟

جواب : انسان کی ہدایت و رہنمائی ہے تا کہ وہ دنیا و آخرت میں فلاح پائے۔

سوال : قرآن مجید کے لیے خود اس کتاب میں کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب : قرآن، فرقان، الکتاب، ذکر، نور، ام الکتاب، ہدیٰ، مبین، مصدق، بشریٰ، برہان، میزان، امام۔

سوال : قرآن مجید آدمی کو کس قسم کا انسان بنانا چاہتا ہے؟

جواب : مومن

سوال : قرآن مجید کس قسم کا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے؟

جواب : خود اپنی روشنی میں ایک مثالی معاشرہ۔

سوال : قرآن مجید میں انسان کی عزت وعظمت کا معیار کس چیز کو بتایا گیا؟

جواب : تقویٰ

سوال : قرآن مجید نے ام الخبائث (برائیوں کی ماں) کس کو کہا ہے؟

جواب : شراب کو

سوال : قرآن مجید انسانی صلاحیتوں کو کس طرح جلا بخشتا ہے؟

جواب : انسان کو بار بار غور وفکر کی دعوت دے کر۔

سوال : قرآن مجید کی آیات کی دو بڑی قسمیں کون کون سی ہیں؟

جواب : محکمات اور متشابہات

سوال : قرآن مجید کی اصل بنیاد کون سی آیات ہیں؟

جواب : محکمات

سوال : قرآن مجید کی متشابہات والی آیات کے پیچھے کون لوگ سرگرداں رہتے ہیں؟

جواب : قرآن مجید خود ایسے لوگوں کی نشان دہی مندرجہ ذیل الفاظ میں کرتا ہے۔

''جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنہ کی تلاش میں متشابہات کے پیچھے سدا پڑے رہتے ہیں اوران کو معنی پہنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالاں کہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بہ خلاف اس کے جو لوگ علم دین میں پختہ ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہے۔'' (آل عمران: ۷)

سوال : قرآن مجید نے حضور ﷺ کی ذمے داریوں کے متعلق کیا بتایا ہے؟

جواب : (۱) تلاوتِ قرآن مجید (۲) تزکیۂ نفس کرانا (۳) کتاب وحکمت کی تعلیم دینا۔
(آل عمران: ۷)

سوال : قرآن مجید نے حضور ﷺ کے کلام کو کس کا کلام فرمایا ہے؟

جواب : خود اللہ پاک کا کلام بتایا ہے جیسا کہ سورۂ النجم کی آیات ۳، ۴ سے واضح ہے۔
''(یہ نبی) اپنے (نفس کی) خواہش سے کلام نہیں کرتا۔ اس کا کلام تو وحی ہوتا ہے۔''

سوال : قرآن مجید کے متعلق ڈاکٹر اقبال کا مشہور مقولہ کیا ہے؟

جواب : دنیا میں سب سے مظلوم کتاب قرآن مجید ہے کہ مسلمان اسے بے سمجھے پڑھتے ہیں۔

سوال : قرآن مجید میں ایسی کون کون سی چیزوں کے نام مثال کے طور پر آئے ہیں جنھیں لوگ حقیر سمجھتے ہیں۔

جواب : مچھر، مکھی، کتا، شہد کی مکھی، مکڑی کا گھر

سوال : قرآن مجید اپنے بے مثل کتاب ہونے کا دعویٰ کن الفاظ میں کرتا ہے۔

جواب : سورۂ بقرہ کی آیات ۲۳، ۲۴

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

''اور اگر تمھیں اِس امر میں شک ہے کہ یہ کتاب جو ہم نے اپنے بندے پر اتاری ہے، یہ ہماری ہے یا نہیں، تو اِس کے مانند ایک ہی سورت بنا لاؤ، اپنے سارے ہم نواؤں کو بلا لو، ایک اللہ کو چھوڑ کر باقی جس جس کی چاہو، مدد لے لو، اگر تم سچے ہو تو یہ کام کر کے دکھاؤ، لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا، اور یقیناً کبھی نہیں کر سکتے، تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن بنیں گے انسان اور پتھر، جو مہیا کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے۔''

سوال : قرآن مجید میں آسمانوں کی تعداد کتنی بتائی گئی ہے؟
جواب : سات
سوال : قرآن مجید میں زمینوں کی تعداد کتنی بتائی گئی ہے؟
جواب : قرآن مجید میں صرف ارض (زمین) کا لفظ آتا ہے، جمع کا صیغہ نہیں ہے۔
سوال : قرآن مجید میں شیطان کے لیے کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔
جواب : ابلیس۔الشیطان
سوال : قرآن مجید ابلیس کو کس نوع کی مخلوق بتاتا ہے؟
جواب : ابلیس جنّ ہے۔
سوال : قرآن مجید کس کو انسان کا دشمن قرار دیتا ہے؟
جواب : شیطان کو جیساکہ سورۂ بقرہ کی آیت ۳۶ میں ہے؟ ''تم ایک دوسرے کے دشمن ہو''
سوال : قرآن مجید میں بنی اسرائیل کے نام سے پکارے جانے والی قوم کس کی نسل ہے؟
جواب : حضرت یعقوب علیہ السلام کی نسل ہے جنھیں اللہ پاک نے اسرائیل کا لقب عطا فرمایا ہے۔اسرائیل کا مطلب ہے عبداللہ (اللہ کا بندہ)۔
سوال : قرآن مجید انبیائے سابقین کی امتوں کے لیے عبادات الٰہی میں سے کن چیزوں کے فرض ہونے کی اطلاع دیتا ہے؟
جواب : نماز اور زکوٰۃ (البقرہ:۴۳)۔
سوال : قرآن مجید نے بتایا ہے کہ اللہ پاک نے ایک قوم کو کھانے کے لیے ایسی غذا دی تھی جو کسی دوسری قوم کو نصیب نہ ہوئی۔کیا آپ اس قوم کا نام اور اس غذا کا نام بتا سکتے ہیں؟
جواب : قوم کا نام بنی اسرائیل اور غذا کا نام منّ اور سلویٰ۔
سوال : قرآن مجید میں بتایا گیا ہے کہ اللہ پاک نے ایک قوم کے چند آدمیوں کو احکامِ الٰہی کی نافرمانی کرنے کی وجہ سے بندر بنا دیا تھا کیا آپ اس قوم کا نام بتا سکتے ہیں۔آخر اس کی وجہ کیا تھی۔
جواب : یہ بنی اسرائیل قوم تھی۔اللہ پاک نے انھیں سبت کے دن مچھلیاں پکڑنے سے منع

فرمایا تھا۔ لیکن یہ لوگ اعلانیہ نافرمانی کرتے تھے۔ اس کی سزا میں اللہ پاک نے انھیں بندر بنادیا۔

سوال : قرآن مجید میں دو ایسے فرشتوں کا نام مذکور ہے جو لوگوں کو ایسا علم سکھاتے تھے، جس سے سیکھنے والا کافر ہو جاتا تھا۔ کیا آپ ان کا نام اور اس علم کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب : ان فرشتوں کا نام ہاروت اور ماروت ہے۔ یہ بابل میں جادو سکھاتے تھے اور لوگوں کو سکھانے سے پہلے کہہ دیتے تھے:

''دیکھ، ہم محض ایک آزمائش ہیں۔ تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔'' (البقرہ:۱۵۲)

سوال : قرآن مجید نے دو ایسے گروہوں کا ذکر کیا ہے جن میں سے ایک ڈوب رہا تھا اور دوسرا اسے دیکھ رہا تھا کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب : ڈوبنے والا گروہ، فرعون کا لشکر۔ دیکھنے والا گروہ، بنی اسرائیل۔

سوال : قرآن مجید میں مومنوں کو بتایا گیا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کو رَاعِنَا نہ کہا کریں بلکہ آپؐ کو مخاطب کرنے کے لیے ایک اور لفظ بتایا گیا ہے۔ وہ کون سا لفظ ہے؟

جواب : اُنظُرْنَا جیسا کہ سورۂ بقرہ کی آیت ۱۰۴ میں مذکور ہے۔

سوال : قرآن مجید خاص طور پر ایک مخصوص دن سے ڈرنے کی بار بار تاکید کرتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں وہ کون سا دن ہے؟

جواب : قیامت کا دن۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

''اور ڈرو اس دن (قیامت) سے جب کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ کسی سے فدیہ قبول کیا جائے گا، نہ کوئی سفارش ہی آدمی کو فائدہ دے گی اور نہ مجرموں کو کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔'' (البقرہ:۱۲۳)

سوال : اس کتاب کا نام بتایئے جس نے نوعِ انسانی کے افکار، اخلاق، تہذیب اور طرزِ زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے؟

جواب : قرآن مجید

سوال : اس کتاب کا نام بتایئے جو کائنات کے آغاز و انجام اور اس کے نظم و ضبط کی حقیقت بتاتی ہے؟

جواب : قرآن مجید

سوال : اُس کتاب کا نام بتایئے جس کا پیش کرنے والا اس کی عملی اور زندہ تفسیر ہے؟

جواب : یہ کتاب قرآن مجید ہے، جس کے پیش کرنے والے حضورؐ خود اس کی زندہ تفسیر ہیں۔

سوال : قرآن مجید میں اللہ کی رضا کا یہ اعلان کن لوگوں کے لیے ہے۔ ''اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوا، اور وہ اللہ سے۔ یہی بڑی کامیابی ہے؟''

جواب : حضرات صحابہ کرامؓ کے لیے۔

سوال : قرآن مجید نے فلاح پانے کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

جواب : ''فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی، اور اپنے ربّ کا نام یاد کیا۔ پھر نماز پڑھی مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالاں کہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔'' (سورۃ الاعلیٰ: ۱۴ تا ۱۷)

سوال : قرآن مجید نے سکون قلب اور اطمینان حاصل کرنے کا کیا طریقہ بتایا ہے؟

جواب : اَلاَ بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (رعد: ۲۸)

''خبردار رہو کہ اطمینان قلب اللہ کے ذکر میں ہے۔''

یعنی اللہ کو یاد کرو تو سکون قلب حاصل ہوگا۔

سوال : غم اور خوف سے نجات پانے کے۔ لیے قرآن مجید نے کیا علاج بتایا ہے؟

جواب : اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلاَ خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلاَ ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ (الاحقاف: ۱۳)

''جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اس پر پکے ہوگئے (جم گئے) انھیں نہ کوئی خوف ہوگا نہ غم۔''

سوال : قرآن مجید مال اور اولاد کے متعلق کس حقیقت کا اعلان کرتا ہے۔

جواب : ''تمھارے مال اور تمھاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔'' (التغابن: ۱۵)

سوال : جو لوگ دنیا میں اللہ کی آیات (نشانیوں پر غور و فکر نہیں کرتے) قرآن مجید ان کے متعلق کیا بتاتا ہے؟

جواب : ''جو اس دنیا میں اندھا بن کر رہا۔ وہ آخرت میں بھی اندھا ہی رہے گا۔ بلکہ راستہ پانے میں اندھے سے بھی زیادہ ناکام۔'' (بنی اسرائیل:۷۲)
(آخرت میں نجات اسے حاصل نہ ہوگی)
''حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہوتے ہیں۔'' (سورۂ الحج:۴۶)

سوال : قرآن مجید آدمیوں کے ایسے گروہ کا ذکر کرتا ہے جن پر اللہ پاک شیطان مسلط کر دیتے ہیں لیکن وہ خود کو ٹھیک ہی سمجھتے رہتے ہیں کیا آپ بتا سکتے ہیں ایسے آدمی کون ہیں؟

جواب : ''جو شخص رحمان کے ذکر سے تغافل برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلّط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہِ راست پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ پر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔''
(سورۂ الزخرف:۳۶،۳۷)

سوال : قرآن مجید نے لباس کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب : ''اے اولادِ آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے کہ تمھارے جسم کے قابلِ شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمھارے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ شاید کہ لوگ سبق لیں۔ اے بنی آدم! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمھیں پھر اس فتنے میں مبتلا کر دے جس طرح اس نے تمھارے والدین کو جنت سے نکلوا دیا تھا اور ان کے لباس ان پر سے اتروا دیے تھے تاکہ ان کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے اور اس کے ساتھی تمھیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انھیں نہیں دیکھ سکتے۔ ان شیاطین کو ہم نے ان لوگوں کا سرپرست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔'' (الاعراف:۲۶)

سوال : قرآن مجید نے صبر کی تلقین کیوں کی ہے اور اس کا ثمر کیا بتایا ہے۔

جواب : ''اور ہم ضرور تمھیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمھاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے تو کہیں، ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف

ہمیں پلٹ کر جانا ہے۔ انھیں خوش خبری دے دو ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی۔ اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔" (البقرہ:۱۵۵-۱۵۷)

سوال : کفر کا رویہ اختیار کرنے والوں کے متعلق قرآن مجید کیا ارشاد فرماتا ہے؟

جواب : "جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور کفر کی حالت ہی میں جان دے دی۔ ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔ اسی لعنت زدگی کی حالت میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ ان کی سزا میں تخفیف ہوگی اور نہ انھیں پھر کوئی دوسری مہلت دی جائے گی۔" (البقرہ:۱۶۰-۱۶۲)

سوال : گمراہ لوگوں کو جب اللہ کی آیات سنائی جاتی ہیں تو (قرآن مجید کے الفاظ میں) وہ کیا جواب دیتے ہیں؟

جواب : "ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کیے ہیں ان کی پیروی کرو۔ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اچھا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راہِ راست نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انھی کی پیروی کیے چلے جائیں گے۔" (البقرہ:۱۷۰)

سوال : قرآن مجید میں مدینہ منورہ کا نام کیا بتایا گیا ہے؟

جواب : یثرب

سوال : سجدہ کی پہلی آیت اور دوسری آیت کن کن پاروں میں ہے اور آخری کس پارہ میں ہے؟

جواب : پہلی آیت سجدہ نویں پارے میں، دوسری آیت سجدہ تیرھویں پارے میں، اور آخری تیسویں پارے میں۔

سوال : قرآن مجید میں اعراب (زیر۔ زبر۔ پیش وغیرہ) کون سے سال میں لگائے گئے تھے؟

جواب : ۴۳ھ میں

سوال : قرآن مجید میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کے طوفان کے بعد ٹھہرنے کی جگہ کون سی بتائی گئی ہے؟

جواب : کوہِ جودی (جسے ارارات بھی کہتے ہیں اور جو ایران ترکی اور روس کی مشترکہ سرحد پر ہے)۔

سوال : قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کے لیے کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب : بکّہ، وادیٔ غیر ذی روح، بلد الامین۔

سوال : قرآن مجید نے بنی اسرائیل کے پاس ایک مقدس صندوق (تابوت سکینہ) کا ذکر کیا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں اس میں کیا چیز تھی؟

جواب : اس میں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ کے چھوڑے ہوئے تبرکات تھے۔ (بقرہ:۲۴۸) یعنی پتھر کی وہ تختیاں جو کوہِ طور پر اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی تھیں اور جن پر توریت کے احکام لکھے ہوئے تھے۔ نیز توریت کا وہ اصلی نسخہ جو خود حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لکھوا کر بنی لاوی کے سپرد کیا تھا۔ ایک بوتل میں منّ بھر کر رکھا گیا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو معجزات کا مظہر تھا۔

سوال : غیر مسلموں کی کس مقدس کتاب میں قرآن مجید کا ذکر بار بار آتا ہے؟

جواب : سکھوں کی کتاب گرنتھ صاحب میں۔

سوال : اس کتاب کا نام بتایئے، جس کی وجہ سے تمام پہلی شریعتیں منسوخ ہوگئیں؟

جواب : قرآن مجید

سوال : اس فرد اور جماعت کا نام بتایئے، جس نے قرآن مجید میں نقاط، اعراب اور علامات کے ساتھ ساتھ پاروں میں ربع، نصف اور ثلث کے نشانات لگائے اور حروف کا شمار کیا؟

جواب : اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان کے حکم سے عراق کے گورنر حجاج بن یوسف ثقفی نے ایک جماعت کی مدد سے یہ کام مکمل کیا، جس میں مندرجہ ذیل بزرگ شامل تھے۔ امام حسن بصریؒ، مالک بن دینارؒ، ابی العالیہ اسریعیؒ، راشد العمادیؒ، ابی نصر محمد بن عاصم اللیثیؒ، عاصم بن میمون الجعدریؒ اور یحییٰ بن یعمرؒ۔

سوال : قرآنی آیات کو سب سے پہلے شمار کرنے والے کا نام بتایئے؟

جواب : ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ، جنھوں نے کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ بتائی تھی۔

سوال : قرآن مجید کو لغتِ قریش پر جمع کرنے والے کا نام بتایئے؟

جواب : امیر المومنین حضرت عثمان بن عفانؓ۔

سوال : قرآن مجید میں کس کس صحابی کا نام آیا ہے؟

جواب : صرف حضرت زیدؓ بن حارثہ کا (سورۂ احزاب میں)۔

سوال : قرآن مجید میں حضور ﷺ کے کس قریبی رشتہ دار کا نام آیا ہے؟
جواب : ابولہب کا جو آپ کا حقیقی چچا اور جانی دشمن تھا۔
سوال : قرآن مجید میں کچھ نیک اور بدلوگوں کے نام یا اُن کی کنیت کا ذکر آیا ہے ان میں سے چند کی نشان دہی کریں؟
جواب : آدم علیہ السلام کے بیٹے۔نوح علیہ السلام کا نافرمان بیٹا۔حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا باپ۔ آذر، عزیز مصر، قارون، ہامان، فرعون، سامری، طالوت، جالوت، عمران۔
سوال : قرآن مجید میں ایک ایسے جلیل القدر نبی کا نام آیا ہے جن کی تین پشتیں نبی ہیں کیا آپ ان کا نام بتاسکتے ہیں؟
جواب : حضرت ابراہیم علیہ السلام جن کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام نبی تھے۔جن کے پوتے حضرت یعقوب علیہ السلام نبی تھے۔جن کے پڑپوتے حضرت یوسف علیہ السلام نبی تھے(یوسفؑ بن یعقوبؑ بن اسحاقؑ بن ابراہیمؑ)۔
سوال : قرآن مجید میں چند خواتین کا ذکر آیا ہے۔کیا آپ اُن کے نام یا کنیت بتاسکتے ہیں؟
جواب : امرأة العزیز (عزیز مصر کی بیوی)، امرأة الفرعون (فرعون مصر کی بیوی)، ام موسیٰ (موسیٰ علیہ السلام کی والدہ)، اُختِ موسیٰ (موسیٰ علیہ السلام کی بہن)، اُختِ ہارون (ہارون علیہ السلام کی بہن)، حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں، امراۃ ابولہب (ابولہب کی بیوی)
سوال : قرآن مجید میں ایک ایسے نبی کا ذکر آیا ہے جنھیں ان کی ماں کے نام سے پکارا گیا ہے۔ ان کا نام بتائیے؟
جواب : حضرت عیسیٰ علیہ السلام جنھیں عیسیٰ ابن مریم کہا گیا ہے۔
سوال : قرآن مجید میں جن قوموں کے قصے بیان کیے گئے ہیں ان کی ایک مختصر فہرست بتائیے؟
جواب : عاد، ثمود، سبا، مجوس، صائبین، اصحاب الایکہ، اصحاب الحجر، اصحاب الرس، ارم ذات العماد، اصحاب الاخدود، اصحاب القریہ، اصحاب الکہف والرقیم، بنی اسرائیل، اصحاب السبت، اہل کتاب (یہود و نصاریٰ)، یاجوج و ماجوج، اصحاب الفیل، قریش۔

سوال : قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات کون سی ہیں؟

جواب : ایمان اور اس کے تقاضے۔توحید، رسالت اور آخرت کا مکمل بیان۔

سوال : قرآن مجید میں بغیر جنگ کے ''فتح مبین'' کسے کہا گیا ہے؟

جواب : صلح حدیبیہ کو۔

سوال : قرآن مجید کی وہ کون سی سورت تھی جسے حضور ﷺ کی زبان مبارک سے سن کر آپ ؐ کا دشمن عتبہ بھی بے اختیار آپ ؐ کے ساتھ ہی سجدہ میں گر گیا تھا؟

جواب : سورۂ حٰم السجدہ کی پہلی پانچ آیات۔

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بہن فاطمہؓ کے گھر میں قرآن مجید کی کون سی سورت پڑھی تھی، جس کی تاثیر سے آپؓ کے دل کی حالت بدل گئی اور آپ ایمان لے آئے؟

جواب : سورۂ طٰہٰ کی پہلی چند آیات۔

سوال : قبیلہ دوس کا وہ کون سا سردار تھا جو حضور ﷺ کی زبانِ مبارک سے قرآن مجید کی چند آیات سن کر ایمان لے آیا تھا؟

جواب : طفیل بن عمر دوسیؓ

سوال : قرآن مجید کی وہ کون سی سورت ہے جسے مدینہ منورہ میں نماز کی حالت میں حضورؐ کو تلاوت کرتے سن کر حضرت جبیر بن مطعمؓ ایمان لے آئے تھے؟

جواب : سورۂ طور

سوال : قرآن مجید نے دنیا کی سب سے پہلی اور قدیم ترین مسجد کس کو بتایا ہے؟

جواب : خانہ کعبہ کو

سوال : قرآن مجید میں انسانوں کو کن دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب :

مقبول گروہ	مردود گروہ
اولیاء اللہ	اولیاء الشیطان
حزب اللہ	حزب الشیطان
اصحاب الجنۃ	اصحاب النار

اصحاب الیمین	اصحاب الشمال
اصحاب المیمنہ	اصحاب المشئمہ
مومن	کافر
ایمان والے	منافق

سوال : قرآن مجید میں ایک ایسے شخص کا ذکر آتا ہے جس کی لاش کے متعلق اللہ پاک کا ارشاد ہے کہ ہم نے اسے آئندہ نسلوں کے لیے باعث عبرت بنا کر رکھا ہے۔ وہ آدمی کون تھا؟

جواب : فرعون (سورۂ یونس آیت نمبر۹۲)، جس کی لاش اب بھی قاہرہ کے عجائب گھر میں ہے۔

سوال : قرآن مجید میں فرعون کی لاش کے علاوہ ایک اور چیز کا بھی ذکر ہے۔ جسے اللہ پاک نے آئندہ نسلوں کے لیے باعث عبرت بنا کر محفوظ رکھا ہے۔ کیا آپ اس چیز کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب : کشتی نوح جو اَب بھی کوہِ جودی پر موجود ہے (سورۂ عنکبوت، آیت نمبر ۱۵)۔

سوال : قرآن مجید کے الفاظ کس کے ہیں؟

جواب : یہ الفاظ خود اللہ پاک کے ہیں۔

سوال : دنیا کی اس کتاب کا نام بتایئے جسے پورا یاد رکھنے والے لاکھوں آدمی ہیں؟

جواب : قرآن مجید

قرآن مجید اور مختلف دِل

سوال : قرآن مجید میں کتنی قسم کے دلوں کا ذکر ہے اور ان کی کیا حالت ہوتی ہے؟

جواب : (۱) سخت دل۔ یہ ایسے دل ہیں جو عبرت کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھنے کے باوجود بھی سخت ہی رہتے ہیں، ''مگر ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی آخر کار تمھارے دل سخت ہو گئے۔ پتھروں کی طرح سخت۔ بلکہ سختی میں کچھ ان سے بڑھے ہوئے۔ کیوں کہ پتھروں میں کوئی تو ایسا بھی ہوتا ہے جس میں سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں۔ کوئی پھٹتا ہے اور اس میں سے پانی نکل آتا ہے اور کوئی خدا کے خوف سے لرز کر گر بھی پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔'' (البقرۃ:۷۴)

(۲) زنگ آلود دل: اعمال بد کی وجہ سے دلوں پر زنگ چڑھ جاتا ہے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے انسانوں کو حق بات بھی افسانہ ہی نظر آتی ہے۔ ''بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر ان کے برے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔'' (المطففین:۱۴)

(۳) گناہ آلود دل: جو لوگ شہادت کو چھپاتے ہیں اور حق بات کہنے سے گریز کرتے ہیں، سمجھ لو کہ ان کے دل گناہ آلود ہوتے ہیں۔

''اور شہادت کو ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت کو چھپاتا ہے اس کا دل گناہ آلود ہے اور اللہ تمھارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔'' (البقرہ:۲۸۳)

(۴) ٹیڑھے دل : جو لوگ فتنہ و فساد پھیلاتے ہیں جان لو کہ ان کے دلوں میں ٹیڑھ ہے۔ ''جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے رہتے ہیں اور ان کو معنی پہنانے کی کوشش کرتے ہیں حالاں کہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔'' (آل عمران:۷)

(۵) دانش مند دل: جسے دل کی کجی کا خوف ہو وہ دانش مند ہے۔ دانش مند لوگ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں:

''پروردگار، جب کہ تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاضِ حقیقی ہے۔'' (آل عمران:۸)

(۶) نہ سوچنے والے دل: جو لوگ اپنے دلوں سے سوچتے نہیں وہ جہنمی ہیں۔ ''اور حقیقت یہ ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں، ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔'' (الاعراف:۱۷۹)

(۷) لرز اٹھنے والے دل: اللہ کا ذکر سن کر جس کا دل لرز اُٹھے وہ سچا مومن ہے۔

''سچے اہل ایمان وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔'' (الانفال:۲)

(۸) ٹھپّے لگے ہوئے دل: جو حد سے گزر جائے گا، اس کے دل پر ٹھپہ لگ جائے گا (ہدایت حاصل نہ کر سکے گا)۔ ''اس طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے دلوں پر ٹھپّہ لگا دیتے ہیں۔'' (یونس:۷۴)

(۹) مطمئن دل : اللہ کو یاد کرنے والا دل ہی مطمئن ہوتا ہے۔ ''خبردار رہو۔ اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے، جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔'' (الرعد:۲۸)

(۱۰) مجرم دل : جن کے دلوں میں اللہ کا ذکر قلب کی ٹھنڈک اور روح کی غذا بن کر اُترا ہے۔ وہ اہل ایمان کے دل ہیں مگر جن کے دلوں میں یہ شتابہ بن کر لگے اور اُسے سن کر ان کے آگ بھڑک اٹھے گویا ایک گرم سلاخ تھی کہ سینوں سے پار ہو گئی۔ وہ مجرمین کے دل ہیں۔

"مجرمین کے دلوں میں تو ہم اس ذکر کو اس طرح (سلاخ کی مانند) گزارتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان نہیں لایا کرتے۔" (الحجر:۱۲،۱۳)

(۱۱) کانپ اٹھنے والے دل: اللہ کا ذکر سن کر جس کا دل کانپ اٹھے، وہ مومن ہے "اور اے نبیؐ! بشارت دے دیجئے عاجزانہ روش اختیار کرنے والوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں جو مصیبت ان پر آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔" (الحجر:۳۴،۳۵)

(۱۲) اندھے دل : جو عبرت حاصل نہ کرے اس کا دل اندھا ہوتا ہے۔ "کتنی ہی خطا کار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کیا ہے اور آج وہ اپنی چھتوں پر اُلٹی پڑی ہیں، کتنے ہی کنوئیں بے کار اور قصر کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سمجھنے والے یا ان کے کان سننے والے ہوتے۔ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔" (الحج:۴۵،۴۶)

(۱۳) قلب سلیم : حشر کے دن صرف قلب سلیم فائدہ دے گا۔ "(اس دن) جب کہ نہ کوئی مال فائدہ دے گا نہ اولاد۔ بجز اس کے کہ کوئی شخص قلب سلیم لیے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔" (الشعراء:۸۸،۸۹)

(۱۴) بے ایمان دل: خدائے وحدہٗ لاشریک کا ذکر سن کر جس کا دل کڑھنے لگے۔ سمجھ لو کہ وہ بے ایمان اور منکر آخرت ہے۔

"جب اکیلے خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں۔" (الزمر:۴۵)

(۱۵) متکبر دل : اللہ ہر متکبر اور جبار کے دل پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔

"اس طرح ان سب لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکی ہوتے ہیں اور اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔ بغیر اس کے کہ ان کے

پاس کوئی سند یا دلیل آئی ہو۔ یہ رویہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت مبغوض ہے۔ اس طرح اللہ ہر متکبر اور جبار کے دل پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔''
(المومن:۳۴-۳۵)

(۱۶) ایمان والے دل: جن لوگوں کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلتے ہیں وہ ایمان والے ہیں۔
''کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اس کے نازل کردہ حق کے سامنے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں۔ جنھیں پہلے کتاب دی گئی تھی۔ پھر ایک لمبی مدت ان پر گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں۔'' (الحدید:۱۶)

قرآن مجید اور حضور ﷺ

سوال : قرآن مجید میں کتنی بار حضور ﷺ کو یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ کہہ کر خطاب کیا گیا ہے؟

جواب : گیارہ بار

سوال : حضور ﷺ کا اسم گرامی قرآن مجید میں کتنی بار آیا ہے؟

جواب : اسم گرامی محمد ﷺ چار بار آیا ہے اور اسم گرامی احمد ﷺ ایک بار آیا ہے۔

سوال : حضور ﷺ کو اللہ پاک نے بڑے محبت بھرے القابات سے مخاطب کیا ہے۔ قرآن مجید میں سے ایسے کم از کم تین القاب کی نشان دہی کیجیے؟

جواب : (۱) یٰسٓ (۲) یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ (۳) یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ

سوال : حضور اکرمؐ کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کے وقت کیا دعا کی تھی؟

جواب : ''اے رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرما، تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اے رب، ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا، ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو۔ ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا، اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

اور اے رب ان لوگوں میں خود انھیں کی قوم سے ایک ایسا رسول اٹھائیو، جو انھیں تیری آیات سنائے۔ ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے۔ تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔'' (البقرہ:۱۲۷-۱۲۹)

سوال : اللہ پاک نے حضور ﷺ کو بھیجنے کا مدعا کیا بتایا ہے؟

جواب : ''میں نے تمھارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمھیں میری آیات سناتا

ہے۔ تمھاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمھیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔'' (البقرہ:۱۵۱)

سوال : حضور ﷺ کا اسم گرامی احمد قرآن مجید کے کس پارے اور سورہ میں آیا ہے؟

جواب : اٹھائیسویں پارے میں، سورۂ صف آیت ۶ میں آیا ہے۔

سوال : قرآن مجید میں حضور ﷺ کا ذکر جن آیات میں آیا ہے اُن کا ترجمہ اور حوالہ بتایئے؟

جواب : (۱) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان (قرآن مجید) دیا اور سچا دین (اسلام) دے کر (دنیا) میں بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں میں غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ (فتح:۲۹)

(۲) حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان کیا۔ جب کہ ان میں انھی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں، اور ان لوگوں (کے خیالات و رسومات کو جہالت سے) صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتاتے رہتے ہیں۔ (آل عمران:۱۶۴)

(۳) اور نہ وہ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں۔ ان کا ارشاد تو نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔ (النجم:۴)

(۴) (اے لوگو) تمھارے پاس ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمھاری جنس (بشر) سے ہیں۔ جن کو تمھاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے، جو تمھاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں۔ (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے) پھر (بالخصوص) ایمان داروں کے ساتھ تو بڑے شفیق (اور) مہربان ہیں۔ (سورۂ احزاب:۶)

(۵) نبی مومنین کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں (مسلمانوں پر اپنی جان سے بھی زیادہ آپ کا حق ہے اور آپؐ کی اطاعت اور تعظیم بدرجۂ کمال واجب ہے)۔ (سورۂ احزاب:۶)

(۶) تم لوگوں کے لیے رسول اللہ ﷺ (کی ذات) میں ایک عمدہ نمونہ تھا اور ہمیشہ رہے گا۔ (احزاب:۲۸)

(۷) اور رسول تم کو جو کچھ دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس چیز (کے لیے) سے تم

کوروک دیں تو رُک جایا کرو۔ (حشر:۷)

(۸) جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ (النساء:۸)

(۹) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔ (احزاب:۷۱)

(۱۰) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمھارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے اور بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔ (آل عمران:۳۱)

(۱۱) اے نبیؐ! بے شک ہم نے آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپؐ امت کے لیے گواہ ہوں گے اور آپ (مؤمنین کے) بشارت دینے والے اور (کفار کے) ڈرانے والے ہیں (سب کو) اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپؐ ایک روشن چراغ ہیں۔ (احزاب:۴۵)

(۱۲) اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (انبیاء:۱۰۷)

(۱۳) بے شک آپؐ اخلاق حسنہ کے اعلیٰ پیمانے پر ہیں۔ (القلم:۴)

(۱۴) اور عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو (آخرت میں بکثرت نعمتیں) دے گا۔ سو آپ خوش ہو جائیں گے۔ (الضحیٰ:۵)

(۱۵) اور ہم نے آپؐ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کیا۔ (الشرح:۴)

(۱۶) اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ باتیں بتلائیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔ (النساء:۱۱۳)

(۱۷) یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، تو اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر صلوٰۃ وسلام بھیجتے رہا کرو۔ (احزاب:۵۶)

کاتبانِ وحی، حفاظ، مفسرین اور تراجم و تفاسیر

سوال : کاتبانِ وحی کے اسمائے گرامی بتائیے؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت علیؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ، حضرت زبیر بن العوامؓ، حضرت خالد بن سعیدؓ، حضرت حنظلہ بن ربیعؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت عبداللہ بن رواحہؓ، حضرت محمد بن مسلمؓ، حضرت عبداللہؓ بن عبد اللہ بن ابی سلول، حضرت مغیرہ بن شعبہؓ، حضرت عمرو بن العاصؓ، حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ، حضرت جہم بن ابی الصلتؓ، حضرت معیقبؓ بن فاطمہ، حضرت عبداللہ بن ارقم الزہریؓ، حضرت ثابت بن قیسؓ، حضرت حذیفہ بن الیمانؓ، حضرت عامر بن فہیرہؓ، حضرت عبداللہ بن ابی سرحؓ، حضرت ربان بن سعیدؓ۔

سوال : صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے اِن حفاظ اور قراء (قاریوں) کے اسمائے گرامی بتایئے جن کی سند تمام عالم میں مسلم ہے؟

جواب : حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ، حضرت ابی بن کعبؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت ابوالدرداءؓ، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ۔

سوال : صحابیات میں سے ان کے اسمائے گرامی بتایئے جنھیں پورا قرآن مجید حفظ تھا؟

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ، ام المومنین حضرت حفصہؓ، ام المومنین حضرت ام سلمہؓ۔

سوال : قرآن مجید کے اولین مفسرین کون تھے؟

جواب : خود حضور ﷺ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت علیؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت

ابوموسیٰ اشعریؓ، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ، حضرت اُبی بن کعبؓ، ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال : حضور ﷺ کے وصال کے وقت کتنے صحابہ کرامؓ قرآن مجید کے حافظ تھے؟

جواب : بائیس (۲۲)

سوال : علم تفسیر کے لیے کن علوم کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب : علم آیات متشابہات، سبب نزول، اسماء قرآن وسور، ضمائر، محکم ومتشابہ، ناسخ ومنسوخ، امثال القرآن، اعلام القرآن اور ارض القرآن وغیرہ۔

سوال : اس کتاب کا نام بتایئے جس کے ترجمے دنیا بھر کی زبانوں میں موجود ہیں؟

جواب : قرآن مجید

سوال : قرآن مجید کو جمع کرنے اور باقاعدہ کتاب کی صورت میں لکھوانے (جمع بین الدفتین) کا خیال سب سے پہلے کس کو آیا تھا؟

جواب : حضرت عمر فاروقؓ کو

سوال : حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو جمع قرآن کا خیال کیوں اور کب آیا تھا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں قرآن مجید کے سات سو حفاظ شریک ہوئے تھے جن میں سے ایک کثیر تعداد شہید ہوگئی تھی۔ اس پر حضرت عمر فاروقؓ کو خیال پیدا ہوا کہ اگر حفاظ اسی طرح شہید ہوتے رہے تو قرآن مجید کو یاد رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ لہٰذا اسے کتابی صورت میں مرتب کرکے آئندہ نسلوں تک پہنچانا ضروری ہے۔

سوال : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کس کی تحریک پر قرآن مجید جمع کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا؟

جواب : حضرت عمر فاروقؓ کی تحریک پر۔

سوال : حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن مجید کے جمع کرنے میں کون سا طریقہ اختیار کیا تھا؟

جواب : شروع شروع میں آپ اس کام پر راضی نہیں ہوتے تھے کیوں کہ خود حضور ﷺ نے

اپنے عہد مبارک میں ایسا نہیں کیا تھا لیکن حضرت عمر فاروقؓ کی بار بار تحریک پر جب آپ نے اس کام کی اہمیت اور ضرورت محسوس کی تو حضرت زید بن ثابتؓ کے سپرد یہ کام کیا کہ وہ لوگوں سے ہڈیوں، چھالوں، کپڑوں، چمڑوں، پتھروں، تختیوں اور میانوں وغیرہ پر لکھی ہوئی قرآن مجید کی آیات حاصل کریں جو مختلف صحابہ کرامؓ نے اپنی یادداشت کے لیے لکھ رکھی تھیں۔ پھر حفاظ سے قرآن کی یہ آیات سنیں اور دونوں کا مقابلہ کیا۔ پھر ثقہ صحابہ کرامؓ سے اس پر گواہی لیں اور اس کے بعد ان آیات کو اسی ترتیب سے کتاب کی صورت میں جمع کرتے جائیں جو ترتیب خود نبی اکرم ﷺ نے بتائی تھی اور جس ترتیب سے خود حضور ﷺ رمضان شریف میں قرآن مجید سنایا کرتے تھے۔ چناں چہ جب یہ کتاب تیار ہوگئی تو آپؐ کے حکم سے باقی تمام تحریروں کو تلف کر دیا گیا اور یہ کتاب ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھوادی گئی۔

سوال : قرآن مجید کو پہلی بار کس کے حکم سے تحریری صورت میں جمع کیا گیا تھا؟

جواب : حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حکم سے۔

سوال : قرآن مجید کو ایک لب ولہجہ (قریش کی قرأت) پر جمع کرنے والے بزرگ کا نام بتائیے۔ نیز یہ بھی بتائیے کہ ان کی توجہ اس طرف مبذول کرانے والے کون تھے؟

جواب : حضرت حذیفہؓ نے حضرت عثمانؓ کو (ان کے عہد خلافت میں) بتایا کہ عرب وعجم کے مختلف ملکوں کے سلطنت اسلامیہ میں شامل ہونے کی وجہ سے لوگ اپنی اپنی بولی (لب ولہجہ) میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں، جس کی وجہ سے بعض مطالب کے بدل جانے کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس لیے آپ قرآن مجید کو ایک قرأت پر جمع کریں۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو قرآن مجید کی ایک قرأت پر جمع کرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: آپ نے ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رکھے ہوئے قرآن کی نو جلدیں (نقلیں) تیار کرائیں اور ان کو سلطنت اسلامیہ کے تمام ملکوں کے مرکزی شہروں میں اس طرح بھیجا کہ ہر مصحف (کتاب) کے ساتھ ایک ایک قاری ہوتا تھا جو خالص عربی (قریشی)

لہجہ سے بہ خوبی واقف ہوتا تھا جو اس شہر میں لوگوں کو قرأت سکھاتا تھا اور اس کے آگے یہ سلسلہ پھیلتا تھا۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو مصاحف (قرآن مجید) تیار کرائے تھے ان میں سے اس وقت کتنے اور کہاں موجود ہیں؟

جواب : صرف دو مصاحف موجود ہیں، جن میں سے ایک تاشقند میں ہے اور دوسرا استنبول میں۔

سوال : حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کس حیثیت سے جامع القرآن ہیں؟

جواب : آپ نے عجمیوں اور عربوں کے مختلف لب ولہجہ اور محاورات کی بجائے قرآن مجید کو قریش کے لب ولہجہ پر پڑھنے اور لکھنے کا کام بڑی محنت سے مکمل کرایا، اور اس قرآن مجید کی نقلیں کرا کے تمام مرکزی شہروں میں بھجیں، جو ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں مدون (ترتیب) کر کے رکھوایا تھا اور ان نسخوں (جلدوں) کے علاوہ باقی تمام نسخوں کو تلف کرا دیا تا کہ کہیں اختلاف نہ ہونے پائے۔ آج جو قرآن مجید ہمارے پاس موجود ہے۔ یہ اُسی مصحف عثمانی کی نقل ہے اور اپنی اصلی حالت میں ہے اور اب دنیا بھر میں اس لب ولہجہ میں اس کی تلاوت اور تحریر ہوتی ہے جو حضورؐ کے عہد مبارک میں تھا۔

سوال : حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں کتنے اصحابؓ نے قرآن مجید کو کتابی صورت میں جمع کر رکھا تھا؟

جواب : ۷۵ (پچھتر) اصحاب نے۔

سوال : خلفائے راشدین کے عہد مبارک میں کب اور کس جنگ میں حفاظ سب سے زیادہ تعداد میں شہید ہوئے تھے؟

جواب : حضرت ابو بکر صدیقؓ کے عہدِ خلافت میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں۔

سوال : دور تابعین کے مشہور مفسرین کے نام بتایئے؟

جواب : علقمہ، عمرو بن شرحبیل، مسروق، اسود بن یزید، سعید بن جبیر، ابراہیم نخعی، شعبی، مجاہد، عکرمہ، حسن بصری، قتادہ، اعمش، ابو العالیہ، محمد بن کعب القرظی، عطا بن ابی رباح رحمہم اللہ تعالیٰ۔

سوال : جنوں نے قرآن مجید کی چند آیات سننے کے بعد دوسروں سے کیا کہا؟

جواب : ''ہم نے عجیب وغریب کلام (قرآن) سنا ہے جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے۔ پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔'' (سورۂ جن:۲)

سوال : قرآن مجید کی چند عظیم اور ضخیم تفاسیر کے نام بتایئے؟

جواب : (۱) تفسیر علامہ ابن جریر الطبری (جامع البیان ۳۰ جلدیں) (۲) تفسیر ابن الجوزی ۲۷ جلدیں (۳) تفسیر الاصبہانی ۳۰ جلدیں (۴) تفسیر ابن العیقب ۵۰ سے زائد جلدیں (۵) تفسیر علامہ واقدی (روم کے شہرۂ آفاق عالم) ۱۲۰ جلدیں (۶) تفسیر القزوینی ۳۱۰ جلدیں (۷) تفسیر حدائق ذات البہجہ ۵۰۰ جلدیں۔

سوال : پاک وہند میں اردو زبان کی چند مشہور تفاسیر اور تراجم کے نام بتایئے؟

جواب :

نمبر شمار	نام مفسر یا مترجم	نام تفسیر	سن طباعت
۱-	مولانا عبدالحق حقانی دہلویؒ	تفسیر حقانی (فتح المنان)	
۲-	مولانا اشرف علی تھانویؒ	بیان القرآن	۱۹۲۵
۳-	مولانا ابوالکلام آزادؒ	ترجمان القرآن	۱۹۳۱
۴-	مولانا عبدالماجد دریا آبادیؒ	تفسیر ماجدی	۱۹۶۲
۵-	مولانا حمیدالدین فراہیؒ	مجموعہ تفاسیر فراہی	
۶-	مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ	تفہیم القرآن	۱۹۵۱
۷-	مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن	۱۳۳۰ھ
۸-	مولانا احمد سعیدؒ	ترجمۃ القرآن مسمّٰی بہ کشف الرحمٰن	۱۹۵۴
۹-	مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ	تفسیر ثنائی	۱۳۱۳ھ
۱۰-	مولانا احمد علی لاہوریؒ	ترجمہ ومحشی قرآن مجید	۱۹۳۷
۱۱-	سرسید احمد خان	تفسیر القرآن	۱۲۹۷-۱۳۰۹ھ
۱۲-	مولانا شبیر احمد عثمانیؒ	فوائد موضح القرآن	۱۳۵۷ھ
۱۳-	مولانا عبدالباری فرنگی محلیؒ	الطاف الرحمٰن	۱۲۴۳ھ
۱۴-	فتح محمد جالندھریؒ	فتح الحمید	۱۹۰۰

۱۵-	مولانا فیروز الدینؒ (فیروز سنز)	تسہیل القرآن	۱۳۶۲ھ
۱۶-	شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ	ترجمہ قرآن مجید مع فوائد موضح القرآن	۱۳۴۴ھ
۱۷-	ڈپٹی نذیر احمدؒ	ترجمہ قرآن مجید مع غرائب القرآن	۱۳۲۲ھ
۱۸-	مولانا احتشام الحق تھانویؒ	ترجمہ وتفسیر	زیر طبع (روزانہ جنگ کراچی میں ہفتہ وار شائع ہوتا ہے)

سوال : سواحلی (افریقہ کی) زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کس نے کیا ہے؟

جواب : شیخ عبداللہ صالح فارسی نے۔

سوال : مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے تفہیم القرآن کا سندھی میں ترجمہ کس نے شروع کیا ہے؟

جواب : مولانا جان محمد بھٹو نے۔

سوال : سندھی زبان میں قرآن مجید کی تفسیر ''مفتاح راشدیہ'' کے مصنف کون ہیں؟

جواب : مولانا رشید الدین شاہ پیر جھنڈے والے کے مرید خاص قاضی فتح محمد نظامانی۔

سوال : سندھی زبان میں قرآن مجید کی تفسیرِ کوثر کے مصنف کون ہیں؟

جواب : پیر مردان علی شاہ، پیر پاگارو۔ کوٹ دھنی، یہ تفسیر پانچ جلدوں میں ہے۔

سوال : سندھی زبان میں قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کس نے کیا ہے؟

جواب : اصل ترجمہ مولانا تاج محمود امروٹی کا ہے اور سندھی ترجمہ اخوند عزیز اللہ متعلوی نے کیا ہے۔

سوال : پشتو کی تفسیر کشاف القرآن کے مفسر کون ہیں؟

جواب : حافظ محمد ادریس

سوال : قرآن مجید کی پشتو زبان میں سب سے پہلی تفسیر کس نے لکھی ہے؟

جواب : مولانا مراد علی ولد مولانا شیخ عبدالرحمٰن السیلانی ساکن کامہ، جلال آباد

سوال : بنگلہ زبان میں قرآن مجید کی مکمل اور جامع تفسیر کس نے لکھی ہے؟

جواب : مولانا اکرام خان

سوال : بنگلہ زبان میں قرآن مجید کا پہلا مکمل ترجمہ کس نے کیا ہے؟

جواب : مولانا عباس علی

سوال : ترکی زبان میں قرآن مجید کا سب سے اچھا ترجمہ کس نے کیا ہے؟

جواب : محمد عاکف بک نے

سوال : مرہٹی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا ہے؟

جواب : حکیم صوفی میر محمد یعقوب خاں

سوال : برمی زبان میں قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ کس نے کیا ہے؟

جواب : یوبا اودھ کے آئی۔ ایچ (احمد اللہ) نے کیا ہے۔ ایک ترجمہ مولوی رحمت اللہ نے بھی کیا ہے۔

سوال : جاپانی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا ہے؟

جواب : شیخ عبدالرحیم ابراہیم نے

سوال : گجراتی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا ہے؟

جواب : حاجی غلام علی حاجی اسمٰعیل رحمانی نے

سوال : فارسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا ہے؟

جواب : شیخ سعدی شیرازی نے

سوال : غیر ملکی زبانوں میں سب سے پہلے قرآن مجید کا ترجمہ کس نے کیا ہے؟

جواب : فرانس کے راہب پطرس نرابلس نے لاطینی زبان میں کیا تھا۔

سوال : برصغیر میں سب سے پہلے آفسیٹ کے طریق طباعت پر شائع ہونے والا قرآن مجید کب اور کہاں سے شائع ہوا تھا؟

جواب : ۱۹۳۶ میں انجمن حمایت اسلام لاہور نے شائع کیا تھا۔

سوال : برصغیر کے اس ہندو پبلشرز کا نام بتایئے جو قرآن مجید شائع کرتا تھا لیکن اس کا حکم تھا کہ کاتب اور پریس مین اور دیگر افراد اس کی اشاعت کے دوران باوضو رہیں اور سنگ سازی کا پانی بوتل میں جمع کر کے خود گنگا میں بہاتا تھا؟

جواب : منشی نولِ کشور لکھنؤ والے

سوال : قرآن مجید کا کون سا انگریزی ترجمہ مستند مانا جاتا ہے؟

جواب : مارماڈیوک پکھتال، علامہ عبد اللہ یوسف علی اور مولانا عبد الماجد دریا بادیؒ والے ترجمے مستند ہیں۔

سوال : قرآن مجید کا پہلا منظوم ترجمہ کس نے کیا ہے؟
جواب : آغا شاعر قزلباش دہلوی نے۔
سوال : قرآن مجید کے تراجم دنیا کی کتنی زبانوں میں ہو چکے ہیں؟
جواب : تقریباً ۱۰۳ زبانوں میں۔
سوال : برصغیر ہندوپاک میں سب سے پہلے کس نے اردو زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا تھا؟
جواب : حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی نے (۱۷۷۶ء)
سوال : برصغیر میں کس نے سب سے پہلے قرآن مجید کا فارسی میں ترجمہ کیا تھا؟
جواب : شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے۔ (۱۷۵۲)
سوال : جرمن زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا تھا؟
جواب : مارٹن لوتھر نے۔
سوال : پاکستان کے کون سے مشہور نعت گو شاعر آج کل قرآن مجید کا منظوم اردو ترجمہ کر رہے ہیں؟
جواب : عبدالعزیز خالد
سوال : سندھی زبان میں قرآن مجید کا پہلا واحد منظوم ترجمہ کس نے کیا ہے؟
جواب : مولوی احمد ملاّح نے۔
سوال : حضور ﷺ نے کس کی خوش الحانی سے قرأت کو سن کر یہ ارشاد فرمایا تھا ”حمد اس خدا کی جس نے میری امت میں تم جیسے آدمی کو پیدا کیا؟“
جواب : حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے۔
سوال : برصغیر کے ان بادشاہوں کے نام بتایئے جنھوں نے قرآن مجید کی خطاطی کی ہے؟
جواب: (۱) سلطان محمود غزنوی کے پوتے سلطان ابراہیم غزنوی متوفی ۴۹۲ھ
(۲) ظہیر الدین بابر (۳) سلطان ناصر الدین محمود ابن سلطان التمش متوفی ۶۶۴ھ
(۴) سلطان محی الدین اورنگ زیب عالمگیر متوفی ۱۱۱۸ھ
سوال : پاکستان کی اس خوش نصیب اور خوش نویس خاتون کا نام بتایئے جو برصغیر ہندوپاک کی واحد خطاط خاتون ہیں؟

جواب : فاطمۃ الکبریٰ بنت منشی محمد الدین متوفیہ ۱۳۶۷ھ کراچی میں۔

سوال : پاکستان میں قرآن مجید کے قدیم وجدید نسخوں اور تراجم وتفاسیر کا سب سے بڑا مرکز کون سا ہے۔

سوال : بیت القرآن لاہور جو پنجاب پبلک لائبریری کے زیر انتظام ہے۔

جواب: پاکستان میں زری قرآن مجید کا پس منظر بتایئے؟

جواب: سبز رنگ کے نائیلون پر سونے کے تاروں سے قرآن مجید لکھنے کا منصوبہ لاہور کے زردوز ملک عطا محمد نے تجویز کیا تھا۔ سابق وزیر پاکستان الحاج ظہیر الدین لال میاں (بنگالی) نے سابق صدر ایوب خاں مرحوم سے اس کی سرکاری منظوری اور سرپرستی حاصل کی اور سابق گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ نے ۸/ جنوری ۱۹۶۸ء کو کراچی میں اس منصوبہ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ابھی اس کا ابتدائی مرحلہ ہی تھا کہ ملک عطا محمد اور لال میاں دونوں انتقال کر گئے۔ اس لیے یہ کام رُک گیا لیکن پھر جلد ہی شروع ہوگیا۔ اس کی خطاطی حافظ محمد اسلم نے کی ہے۔ پروف ریڈنگ حافظ قاری شبیر احمد کرتے تھے۔ اس کے کل ۱۲۱۴ صفحات ہیں اور اس کا وزن ساڑھے چار من ہے۔ اس کے ایک ایک پارے کی جلد بندی بھی ہوگی۔ حکومت کی طرف سے اس کی نگرانی تاج کمپنی لاہور کے سپرد ہے، جس کی نمائندگی مفتی خلیل الرحمٰن کرتے ہیں۔

قرآن مجید اور بارگاہِ الٰہی میں بنی آدم کی پیشی

سوال : قیامت کے دن انسان کی بے بسی کا کیا عالم ہوگا؟

جواب : ''اس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آئے گا کہ اسے سوائے اپنے کسی کا ہوش نہ ہوگا۔'' (عبس: ۳۴-۳۷)

سوال : حشر کے دن مجرم لوگ کس طرح آپس میں جھگڑیں گے؟

جواب : ''اور یہ لوگ جب اکٹھے اللہ کے سامنے بے نقاب ہوں گے تو اس وقت ان میں سے جو دنیا میں کمزور تھے وہ ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے، کہیں گے: دنیا میں ہم تمھارے تابع تھے اب کیا تم اللہ کے عذاب سے ہم کو بچانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو، وہ جواب دیں گے اگر اللہ نے ہمیں نجات کی کوئی راہ دکھائی ہوتی تو ہم ضرور تمھیں بھی دکھا دیتے۔ اب تو یکساں ہے خواہ ہم جزع فزع کریں یا صبر۔ بہر حال ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔

اور جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا، حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے تھے، اور میں نے جتنے وعدے کیے تھے ان میں سے کوئی بھی پورا نہ کیا میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں۔ میں نے تو اس کے سوا کچھ نہیں کیا کہ اپنے راستے کی طرف تمھیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت پر لبیک کہا۔ اب مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ یہاں نہ میں تمھاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تو میری۔ اس سے پہلے جو تم نے مجھے خدائی میں شریک بنا رکھا تھا میں اس سے

بری الذمہ ہوں۔ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے۔'' (ابراہیم:۲۱،۲۲)

سوال : حشر کے دن انسان اپنے برے دوستوں سے بیزاری کا اظہار کس طرح کرے گا؟

جواب : ''اور اس روز ظالم انسان اپنے ہاتھ چبائے گا اور کہے گا کاش میں نے رسولؐ کا ساتھ دیا ہوتا۔ہائے میری کم بختی، کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔اس کے بہکائے میں آکر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی۔شیطان انسان کے حق میں بڑا ہی بے وفا نکلا۔''

سوال : حشر کے دن جب کافر اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان کا رب اُن سے کیا پوچھے گا؟

جواب : ''کاش تم وہ منظر دیکھ سکو جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے اس وقت ان کا رب ان سے پوچھے گا ''کیا یہ حقیقت نہیں ہے'' یہ کہیں گے ''ہاں اے ہمارے رب! یہ حقیقت ہی ہے۔اللہ فرمائے گا۔اچھا تو اب اپنے انکار کی حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔'' (الانعام:۳۰)

سوال : حشر کے دن جنتی اور جہنمی لوگوں کی روانگی کا منظر کیسا ہوگا؟

جواب : ''وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح رحمان کے حضور پیش کریں گے اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے اس وقت لوگ کوئی سفارش لانے پر قادر نہ ہوں گے۔بجز اس کے جس نے رحمان کے حضور پروانہ حاصل کرلیا ہو۔'' (مریم:۸۵-۸۷)

سوال : حشر میں کامیاب لوگ کون ہوں گے؟

جواب : ''آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں دوزخ کی آگ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کردیا جائے۔'' (آل عمران:۱۸۵)

سوال : جہنم میں جانے والے گروہ آپس میں کس طرح جھگڑیں گے؟

جواب : ''اللہ فرمائے گا، جاؤ۔تم بھی اسی جہنم میں چلے جاؤ۔جس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے گروہ جن و انس جا چکے ہیں۔ہر گروہ جب جہنم میں داخل ہوگا تو اپنے پیش رو

گروہ پر لعنت کرتا ہوا داخل ہوگا۔حتیٰ کہ جب سب وہاں جمع ہو جائیں گے تو بعد والا گروہ پہلے گروہ کے حق میں کہے گا کہ اے رب یہ لوگ تھے جنھوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ لہٰذا انھیں آگ کا دوہرا عذاب دے۔ جواب میں ارشاد ہوگا۔ ہر ایک کے لیے دوہرا ہی عذاب ہے۔ مگر تم جانتے نہیں ہو۔ اور پہلا گروہ دوسرے گروہ سے کہے گا (اگر ہم قابلِ الزام تھے) تو تم ہی کو ہم پر کون سی فضیلت حاصل تھی۔ اب اپنی کمائی کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھو۔" (الاعراف:۳۷-۳۹)

سوال : حشر میں اچھے لوگوں کو کس چیز کی بشارت دی جائے گی؟

جواب : "اس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) آج بشارت ہے تمھارے لیے ـــــ ان کے لیے جنتیں ہوں گی۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گی۔" (الحدید:۱۲)

سوال : حشر کے دن آدمی کتنے گروہوں میں اللہ پاک کے سامنے حاضر ہوں گے اور وہ کون کون سے ہوں گے؟

جواب : "تم لوگ اس وقت (قیامت کے دن) تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے۔ دائیں بازو والے۔ سو دائیں بازو والوں کی (خوش نصیبی) کا کیا کہنا۔ اور بائیں بازو والے۔ تو بائیں بازو والوں کی (بدنصیبی) کا کیا ٹھکانا۔ اور آگے والے تو پھر آگے والے ہی ہیں۔ وہی تو مقرب لوگ ہیں۔ نعمت بھری جنتوں میں رہیں گے۔ اگلوں میں سے بہت ہوں گے اور پچھلوں میں سے کم، مرصع تختوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ ان کی مجلسوں میں ابدی لڑکے شراب چشمہ جاری سے لبریز پیالے اور کنٹر اور ساغر لیے دوڑتے پھرتے ہوں گے، جسے پی کر نہ ان کا سر چکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ اور وہ اُن کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل پیش کریں گے کہ جسے چاہیں چن لیں۔ اور پرندوں کے گوشت پیش کریں گے کہ جس پرندے کا چاہیں استعمال کریں۔ اور ان کے لیے خوب صورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔ یہ سب کچھ ان اعمال کی جزا کے طور پر انھیں

ملے گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ کلام یا گناہ کی بات نہ سنیں گے جو بات بھی ہوگی ٹھیک ہوگی۔

اور دائیں بازو۔ دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا کیا کہنا۔ وہ بے خار بیریوں اور تہہ بہ تہہ چڑھے ہوئے کیلوں اور دور دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں اور ہر دم رواں پانی اور کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے بکثرت پھلوں اور اونچی نشست گاہوں میں ہوں گے۔ ان کی بیویوں کو ہم خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے اور انھیں باکرہ بنا دیں گے۔ اپنے شوہروں کی عاشق اور عمر میں ہم سن۔ یہ کچھ دائیں بازو والوں کے لیے ہے۔ وہ اگلوں میں سے بھی بہت ہوں گے اور پچھلوں میں بھی بہت۔

اور بائیں بازو والے۔ بائیں بازو والوں کی بدنصیبی کا کیا پوچھنا۔ وہ لو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہوگا نہ آرام دہ۔

یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوش حال تھے اور گناہِ عظیم پر اصرار کرتے تھے، کہتے تھے "کیا جب ہم مر کر خاک ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر رہ جائیں گے تو پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں؟"

اے نبیؐ! ان لوگوں سے کہو۔ یقیناً اگلے اور پچھلے سب ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں۔ جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔

پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو! تم شجر زقوم کی غذا کھانے والے ہو۔ اُسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی تونس لگے ہوئے اونٹ کی طرح پیو گے۔ یہ ہے بائیں بازو والوں کی ضیافت کا سامان روزِ جزا میں۔" (الواقعہ:۱-۵۶)

قرآن مجید اور حشر کے دن دو قسم کے چہرے

سوال : حشر کے دن انسانی چہروں کی کون کون سی حالتیں اور کیفیتیں ہوں گی؟

جواب : (۱) مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لیے جائیں گے اور انھیں پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا۔ (الرحمٰن:۴۱)

(۲) کچھ چہرے اس روز دمک رہے ہوں گے، ہشاش بشاش اور خوش وخرم ہوں گے۔ اور کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہوگی اور کلونس چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔ (عبس:۳۷-۴۲)

(۳) اس روز کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور کچھ چہرے اداس ہوں گے اور سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ برتاؤ ہونے والا ہے۔ (القیامہ:۲۳-۲۵)

(۴) جن لوگوں نے بھلائی کا طریقہ اختیار کیا ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید فضل ان کے چہروں پر روسیاہی اور ذلت نہ چھائی جائے گی۔ وہ جنت کے مستحق ہیں۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور جن لوگوں نے برائیاں کمائی ہیں ان کی برائی جیسی ہے ویسا ہی بدلہ وہ پائیں گے۔ ذلت ان پر مسلط ہوگی۔ کوئی ان کو بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے چہروں پر ایسی تاریکی چھائی ہوئی ہوگی جیسے رات کے سیاہ پردے ان پر پڑے ہوئے ہوں۔ وہ دوزخ کے مستحق ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (یونس:۲۶،۲۷)

قرآن مجید اور دُعائیں

سوال : قرآن مجید میں انبیائے کرام، صحابہ کرام اور مومنین کی دعائیں کون کون سی ہیں (ان دعاؤں کو پڑھنا اور عاجزی و انکساری سے اللہ پاک کی خدمت میں درخواست پیش کرنا دینی اور دنیاوی کامیابی کا باعث ہے)؟

جواب : (۱) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (البقرۃ:۲۰۱)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔"

(۲) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○ؕ (البقرۃ:۲۵۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور (لڑائی میں) ہمارے قدم جما اور کافروں کی جماعت پر ہم کو فتح دے۔"

(۳) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ○ (البقرۃ:۲۸۶)

"اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو نہ پکڑ۔ اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں، جس طرح اُن پر تو نے بھاری بوجھ ڈالا تھا۔ ویسا بوجھ ہم پر ڈال۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہم سے اتنا بوجھ نہ اٹھوا

جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے تو ان لوگوں کے مقابلہ پر جو کافر ہیں ہماری مدد فرما۔''

(۴) رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ج اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ○ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ○ (آل عمران:۹)

''اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت کرنے کے بعد (غلط راستے پر) نہ پھیر اور اپنے پاس سے ہم کو رحمت عطا فرما۔ بیشک تو ہی دینے والا ہے، اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس (کے آنے) میں (کسی طرح کا) شبہ ہی نہیں لوگوں کو (اعمال کی جزا سزا کے لیے) اکٹھا کرے گا (تو اس دن ہم پر تیری مہربانی کی نظر رہے) بیشک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔''

(۵) رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ج (آل عمران:۱۶)

''اے ہمارے پروردگار ہم (تجھ پر) ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔''

(۶) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ○ رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا صلے ج رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ کَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ج رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِکَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ○ (آل عمران:۱۹۱-۱۹۴)

''اے ہمارے پروردگار تو نے اس (دنیا) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تیری ذات مبارک ہے۔ تو اے ہمارے پروردگار ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ اے ہمارے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اس کو (بہت ہی) ذلیل کیا اور (وہاں) گناہگاروں کا کوئی بھی مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے (نبیؐ) کو سنا کہ ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان

لے آئے۔ پس اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما، اور ہماری برائیوں کو دور کر، اور ہمارا نیک بندوں کے ساتھ خاتمہ کر اور اے ہمارے پروردگار جیسے جیسے وعدے اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کر کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔"

(۷) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (اعراف:۲۳)

"اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے آپ کو خود تباہ کیا اور اگر تو ہم کو معاف نہیں فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم بالکل برباد ہو جائیں گے۔"

(۸) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○ (اعراف:۱۲۶)

"اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر ڈال دے اور (اپنی) فرماں برداری کی حالت میں ہم کو موت دے۔"

(۹) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○ (یونس:۸۶)

"اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہم کو ان لوگوں (کے پنجے) سے نجات دے جو کافر ہیں۔"

(۱۰) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ○ (یوسف:۱۰۱)

"اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے تو مجھ کو اپنی فرماں برداری کی حالت میں (دنیا سے) اٹھائیے اور مجھ کو (اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔"

(۱۱) رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ صلے رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ○ (ابراہیم:۴۰،۴۱)

"اے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی، اور اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما، اے ہمارے پروردگار جس دن (اعمال کا)

حساب ہونے لگے مجھ کو اور میری ماں باپ کو اور (سب) ایمان والوں کو بخش دینا۔"

(۱۲) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ (بنی اسرائیل:۲۴)

"اے میرے پروردگار جس طرح میرے والدین نے مجھے چھوٹے سے پالا ہے اور میرے حال پر رحم کرتے رہے۔ (اسی طرح تو بھی ان پر اپنا رحم کر)"

(۱۳) رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل:۸۰)

"اے میرے پروردگار مجھ کو اچھی جگہ پہنچا اور مجھ کو اچھی طرح نکال اور اپنی جناب سے مجھ کو (دشمنوں پر) فتح یابی کے ساتھ غلبہ دے۔"

(۱۴) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ (کہف:۱۰)

"اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنی جناب سے رحمت نازل فرما اور ہمارے (اس) ارادے کی کامیابی کے (سامان) مہیا کر۔"

(۱۵) رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ (سورۂ طٰہٰ:۱۱۴)

"اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔"

(۱۶) اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (انبیاء:۸۳)

"اے میرے پروردگار مجھ کو بیماری لگ گئی ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو مجھ پر رحم فرما اور مجھے شفا دے)۔"

(۱۷) رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○ (سورۂ انبیاء:۸۹)

"اے میرے پروردگار مجھ کو اکیلا (بے اولاد) نہ چھوڑ اور (یوں تو) سب سے اچھا وارث ہے۔"

(۱۸) رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (سورۂ مومنون:۹۸)

"اے میرے پروردگار میں شیطانوں کی چھیڑ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں (اور بھڑکائیں)۔"

(۱۹) رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَ اَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ○ (مومنون:۱۰۹)
''اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔''

(۲۰) رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ○ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ (فرقان:۶۵)
''اے ہمارے پروردگار عذاب دوزخ کو ہم سے دور رکھ (کیوں کہ) دوزخ کا عذاب (بڑی بھاری) مصیبت ہے۔''

(۲۱) رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا ○ (فرقان:۶۴)
''اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں سے اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔''

(۲۲) رَبِّ اَوۡزِعۡنِيۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِيۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَ اَدۡخِلۡنِيۡ بِرَحۡمَتِكَ فِيۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ○ (سورۂ نمل:۱۹)
''اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ جیسے جیسے احسانات تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر ادا کروں اور زندگی بھر ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند فرمائے اور (مرنے کے بعد) تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔''

(۲۳) رَبِّ اِنِّيۡ لِمَآ اَنۡزَلۡتَ اِلَيَّ مِنۡ خَيۡرٍ فَقِيۡرٌ ○ (قصص:۲۴)
''اے میرے پروردگار میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اُتارے محتاج ہوں۔''

(۲۴) رَبِّ انۡصُرۡنِيۡ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ○ (عنکبوت:۳۰)
''اے میرے پروردگار مفسد لوگوں کے مقابلہ پر میری مدد کر۔''

(۲۵) رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٍ رَّحۡمَةً وَّ عِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاتَّبَعُوۡا سَبِيۡلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ○ رَبَّنَا وَ اَدۡخِلۡهُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۨالَّتِيۡ وَ عَدۡتَّهُمۡ وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَ اَزۡوَاجِهِمۡ وَ ذُرِّيّٰتِهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ (المومن: ۷-۹)

''اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم سب چیزوں پر حاوی ہے تو جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور تیری راہ پر چلتے ہیں۔ ان کو بخش دے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا اور اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے والے جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے اور ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو جو بھی نیک ہوں۔ بیشک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے اور ان کو قیامت کے دن خرابیوں سے محفوظ رکھ اور جس کو تو اُس دن خرابیوں سے محفوظ رکھے گا تو اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔''

(۲۶) وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

(احقاف: ۱۵)

''اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں۔''

(۲۷) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (حشر: ۱۰)

''اے ہمارے پروردگار، ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے گناہ معاف کر جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایسا کر کہ جو لوگ ایمان لا چکے ہیں ان کی طرف سے ہمارے دلوں میں کسی طرح کا کینہ نہ آنے پائے اور اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا ہے۔''

(۲۸) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (ممتحنہ: ۴،۵)

''اے ہمارے پروردگار ہم تجھ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں (کے ظلم) کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔''

(۲۹) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (تحریم:۸)
''اے ہمارے پروردگار ہمارے لیے ہمارا نور کامل کردے اور ہمارے گناہ بخش دے کیوں کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

(۳۰) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (نوح:۲۸)
''اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو شخص میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔''

(۳۱) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (مومنون:۱۱۸)
''اے میرے پروردگار (ہمارے قصور) معاف کر اور (ہمارے حال پر) رحم فرما اور تو (سب) رحم کرنے والوں سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔''

سوال : قرآن مجید میں دعا کے متعلق کیا بشارت دی گئی ہے؟

جواب : سورۂ بقرہ میں اللہ پاک کا ارشاد ہے:
''اے نبیؐ میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں تو انھیں بتا دو کہ میں ان کے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔ لہٰذا انھیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ یہ بات تم سنا دو۔ شاید کہ وہ راہِ راست پالیں۔''

☆○☆